WED.26.March 2025
VOLUME:20 NO:74
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com--Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 26 / مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 75
25 / رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جیل میں بند رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کو دہلی ہائی کورٹ نے
لوک سبھا اجلاس میں شرکت کی دی اجازت!

بارہمولہ: جموں وکشمیر کے بارہمولہ سے رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ یعنی انجینئر رشید کو پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت مل گئی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 ہندی ڈاٹ کام' پر شائع رپورٹ کے مطابق دہلی ہائی کورٹ میں انجینئر رشید کی عرضی پر سماعت ہوئی، جس میں عدالت نے راحت دیتے ہوئے فیصلہ کیا کہ پولیس سیکورٹی میں وہ پارلیمانی اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ طویل سماعت کے بعد انجینئر رشید کو 4 اپریل تک ختم ہو رہے بجٹ اجلاس میں شامل ہونے کی یہ اجازت حاصل ہوئی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس چندر دھاری سنگھ اور جسٹس انوپ جئے رام بھامبھانی نے انجینئر رشید کی عرضی پر سماعت کی۔ جسٹس بھامبھانی نے انجینئر رشید کو راحت دیتے ہوئے یہ مشورہ بھی دیا کہ لوک سبھا کے سکریٹری جنرل سے گزارش کر رشید کے ساتھ ایک پولیس کو بھی پارلیمنٹ میں رہنے کی منظوری لی جا سکتی ہے۔ آج دہلی ہائی کورٹ میں انجینئر رشید کی طرف سے سینئر وکیل ہریہرن نے دلیلیں رکھیں۔ انھوں نے انجینئر رشید کی طرف سے کہا کہ بطور رکن پارلیمنٹ میرا فرض بنتا ہے کہ میں پارلیمنٹ کی کارروائی میں شامل ہو سکوں۔ عدالتی کارروائی کے دوران رشید کی قانونی ٹیم نے حراستی پیرول کے لیے دلیل دی، جس سے انھیں مسلح پولیس کے ذریعہ ایسکارٹ کرتے ہوئے پارلیمانی اجلاس میں حصہ لینے کی اجازت مل سکے، جیسا کہ انھیں پہلے 2 دن کی اجازت دی گئی تھی۔ جسٹس بھامبھانی نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل سے سماعت کے دوران یہ سوال کیا کہ کیا سادے لباس میں ایک پولیس انجینئر رشید کے ساتھ ایوان میں رہ سکتا ہے؟ اس پوری گفتگو کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا، اور پھر پولیس حراست میں انجینئر رشید کو لوک سبھا جانے کی اجازت مل گئی۔

'اڈیشہ میں خواتین کے خلاف ہوس کا گھناؤنا کھیل چل رہا'،
کانگریس نے ریاستی حکومت پر عائد کیا سنگین الزام

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو بلڈوزر ایکشن کے لیے سخت پھٹکار لگائی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ایسی کارروائی کرنے سے پہلے متاثرین کو مناسب وقت دینا چاہیے تھا۔ اس واقعہ نے عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ عدالت نے مظلومین کو راحت دیتے ہوئے گھروں کو پھر سے بنانے کی مشروط اجازت دی۔ یہ معاملہ پریاگ راج کا ہے۔ جہاں سال 2021 میں ایک وکیل، ایک پروفیسر اور دیگر کے گھروں کو بلڈوزر سے توڑ دیا گیا تھا۔ جسٹس ابھے اوکا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے متاثرین کے دعوے کی بنیاد پر جس طرح توڑ پھوڑ کی گئی، اس پر اعتراض ظاہر کیا۔ بنچ نے کہا، "نوٹس کے 24 گھنٹے کے اندر جس طرح سے یہ کام کیا گیا، اس نے عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا ہے۔" عدالت نے متاثرین کو اپنے خرچ پر گھر بنانے کی مشروط اجازت دی جس میں کہا گیا ہے کہ انہیں ایک حلف نامہ دینا ہوگا کہ وہ وقت پر اپیل کریں گے، زمین پر کوئی دعویٰ نہیں کریں گے اور کسی تیسرے فریق کو شامل نہیں کریں گے۔ اگر ان کی اپیل خارج کی جاتی ہے تو انہیں اپنے خرچ پر گھروں کو پھر سے توڑنا ہوگا۔ یہ معاملہ وکیل ذوالفقار حیدر، پروفیسر علی احمد، دو بیواؤں اور ایک دیگر شخص سے جڑا ہوا ہے۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی خارج ہونے کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ان کا الزام ہے کہ افسروں نے ہفتہ کی رات انہدامی نوٹس جاری کی اور اگلے ہی دن ان کے گھر توڑ دیے۔ انہیں اس کارروائی کو چیلنج دینے کا موقع ہی نہیں ملا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت نے ان کی زمین کو عتیق احمد سے جوڑ دیا تھا۔

لندن کی سڑکوں پر ممتا بنرجی کا انوکھا انداز سفید ساڑی اور چپل پہن کر جاگنگ کرتی نظر آئیں

غربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ان دنوں لندن میں ہیں۔ وہ یہاں ہائیڈ پارک میں سفید ساڑی اور چپلوں میں جاگنگ کرتی ہوئی نظر آئیں۔ ترنمول کانگریس کے رہنما کنال گھوش نے ان کے لندن سفر کی تصویریں اور ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کیے ہیں۔ اس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بکنگھم پیلس سے لے کر ہائیڈ پارک تک گھومتی ہوئی دیکھی جاسکتی ہیں۔ ان کے ساتھ کئی دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ممتا بنرجی نے سفید بارڈر والی ہرے رنگ کی ساڑی اور اور اپنی پہچان بنی سفید چپلیں پہنی تھیں۔ لندن کی ٹھنڈ سے بچنے کے لیے انہوں نے کالے رنگ کا کارڈِیگن اور شال بھی لیا تھا۔ یہ وارم اَپ سیشن تھا جس کی اطلاع کنال گھوش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس ڈی۔ گھوش نے لکھا "وزیر اعلیٰ کے مطابق آج یہ صرف واک نہیں، بلکہ وارم اَپ ہے۔" ویڈیو میں ممتا بنرجی کو بیک-واکنگ کرتے اور تالی بجاتے بھی دیکھا گیا۔ یہ پہلی بار نہیں ہے جب ممتا بنرجی کسی غیر ملکی دورے پر جاگنگ کرتی ہوئی نظر آئی ہیں۔ اس سے پہلے 2023 میں انہوں نے اپنے اسپین دورے کے دوران بھی میڈرڈ میں ساڑی اور چپلوں میں جاگنگ کی تھی۔ اس وقت انہوں نے صحت مند رہنے کا پیغام دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اتوار کو سرکاری دورہ پر لندن پہنچیں۔ یہ سفر بنگال اور برطانیہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ہی کیا جا رہا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں ممتا بنرجی نے لکھا "جیسے ہی ہم لندن پہنچے، ہم نے ایک ایسے شہر میں قدم رکھا جو کولکاتا کی طرح اپنے ماضی کی وراثت کے ساتھ ساتھ حال کی توانائی کو بھی سنجوئے ہوئے ہے۔"

بہار میں بی جے پی کا مسلمانوں کو لبھانے کا منصوبہ، عید پر سوغاتِ مودی' مہم کے تحت 32 لاکھ لوگوں میں تحائف کی تقسیم

پٹنہ: بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر بی جے پی نے مسلم ووٹروں کو متوجہ کرنے کے لیے 'سوغاتِ مودی' مہم شروع کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مہم کے تحت بی جے پی کے 32 ہزار عہدیدار ریاست بھر کی 32 ہزار مساجد میں رابطہ کر رہے ہیں اور 32 لاکھ ضرورت مند مسلمانوں میں راشن کٹس، کپڑے اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کر رہے ہیں تاکہ عید کے موقع پر انہیں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ اس مہم کے ذریعے وہ مسلمانوں میں اپنی فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہی پیدا کرے گی۔ پارٹی کے مطابق، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں چلائی جانے والی اسکیمیں جیسے مفت راشن، مفت ویکسینیشن، بیت الخلاء تعمیر منصوبہ اور دیگر سہولیات سے اقلیتی طبقے کو فائدہ پہنچا ہے، جسے اجاگر کرنے کے لیے یہ مہم چلائی جارہی ہے۔ بی جے پی کے اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے کہا کہ مہم کا مقصد صرف عید پر تحفے دینا نہیں بلکہ اقلیتی طبقے کو حکومت کی فلاحی اسکیموں سے واقف کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا فوکس مسلم ووٹروں کو لبھانا ہے تاکہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو ان کا اعتماد حاصل ہوسکے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ بہار میں مسلم ووٹروں کی بڑی تعداد آر جے ڈی، کانگریس اور دیگر سیکولر جماعتوں کے ساتھ رہی ہے، تاہم بی جے پی اس مہم کے ذریعے مسلم ووٹ بینک میں نقب لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی کی اس مہم پر حزب اختلاف نے تنقید کی ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ یہ محض انتخابی حربہ ہے اور عید کے موقع پر تحائف دے کر ووٹ بٹورنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حزب اختلاف کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی پالیسیاں مسلمانوں کے خلاف رہی ہیں، اس لیے یہ مہم محض ووٹ بینک سیاست کا حصہ ہے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ سوغاتِ مودی مہم کا مقصد مسلمانوں کو حکومت کی فلاحی اسکیموں کے فوائد سے جوڑنا ہے، تاکہ انتخابات میں ان کا اعتماد حاصل کیا جاسکے۔

یکم مئی 2025 سے اے ٹی ایم سے پیسہ نکالنا مزید مہنگا

ممبئی: اے ٹی ایم سے بار بار پیسے نکالنے کے عادی لوگوں کے لیے ایک بُری خبر سامنے آرہی ہے۔ یکم مئی 2025 سے اے ٹی ایم سے پیسہ نکالنا مہنگا ہونے جارہا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینکوں کو اے ٹی ایم انٹرچینج فیس میں اضافے کو منظوری دے دی ہے۔ اب ہوم بینک نیٹ ورک کے علاوہ اے ٹی ایم سے پیسہ نکالنا یا بیلنس چیک کرنا پہلے کے مقابلے میں مہنگا پڑنے والا ہے۔ پہلے جب صارفین ہوم بینک کی جگہ دوسرے بینک کے اے ٹی ایم سے پیسے نکالتے تھے تو 17 روپے دینے ہوتے تھے جو کہ اب اضافے کے ساتھ 19 روپے ہو گئے ہیں۔ ساتھ ہی دوسرے بینکوں کے اے ٹی ایم سے بیلنس چیک کرنے پر پہلے 6 روپے دینے ہوتے تھے جواب 7 روپے ہو گئے ہیں۔ واضح ہو کہ دوسرے بینک کے اے ٹی ایم سے ٹرانجیکشن فیس تبھی وصولی جائے گی جب فری ٹرانجیکشن کی لمٹ ختم ہوجائے گی۔ میٹرو شہروں میں ہوم بینک کے علاوہ دوسرے بینکوں کے اے ٹی ایم سے فری ٹرانجیکشن کی لمٹ 5 ہے جب کے غیر میٹرو شہروں میں فری ٹرانجیکشن کی لمٹ 3 ہے۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این ٹی پی سی) کے ذریعہ بھیجے گئے اے ٹی ایم فیس میں اضافے کی تجویز کو آر بی آئی نے منظور کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹر فیس میں اضافے کی بات کر رہے تھے۔ ان کی یہ دلیل تھی کہ آپریٹنگ اخراجات کی وجہ سے پرانی فیچر میں سروس فراہم کرنا مشکل ہے۔ اگر اہم وائٹ لیبل اے ٹی ایم کی بات کریں تو آر بی آئی نے چھوٹے شہر اور گاؤں تک اے ٹی ایم کی سہولیات دستیاب کرانے کے لیے اے ٹی ایم پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم ایکٹ 2007 کے تحت ان جگہوں پر ایسے اے ٹی ایم لگانے کی منظوری دی ہے، جس میں بینک کا بورڈ نہیں لگا ہوتا ہے۔ ان اے ٹی ایم سے ڈیبٹ، کریڈٹ کارڈ سے پیسے تو نکالے ہی جا سکتے ہیں، ساتھ ہی بل پیمنٹ، منی اسٹیٹمنٹ، چیک بک ریکویسٹ، کیش ڈپازٹ جیسی سہولیات بھی دستیاب ہوتی ہیں۔

'بی جے پی حکومت جملہ بازی کر گمراہ کر رہی'

نئی دہلی: نئی دہلی: دہلی کی ریکھا گپتا حکومت نے آج اپنا پہلا بجٹ پیش کیا، جس کے تعلق سے وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا ہے کہ بجٹ تاریخی ہے۔ لیکن کانگریس نے اس بجٹ کو محض جملہ بازی اور گمراہی قرار دیا ہے۔ دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے دہلی حکومت کے بجٹ کو بی جے پی کے جھوٹ اور جملوں والا بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ "جس امید کے ساتھ دہلی نے بی جے پی کو فتحیاب کیا تھا، ان کی وہ امیدیں آنے والے 5 سالوں میں پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔" وزیر اعلیٰ کو نشانہ بناتے ہوئے دیویندر یادو نے کہا کہ "وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کر اپنی پیٹھ تھپتھپائی ہے، جبکہ حقیقت کچھ الگ ہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک لاکھ کروڑ کی رقم میں سے 9950 کروڑ کی رقم دہلی کے ٹیکس دہندگان کی جیب خالی کر کے ٹیکس کی شکل میں وصول کیا جائے گا۔"

'انڈین یوتھ کانگریس' کا بے روزگاری اور پیپر لیک کے مسئلہ پر جنتر منتر پر زبردست احتجاج

نئی دہلی: یوتھ کانگریس کے لیڈران نے ملکی سطح پر بے روزگاری اور نوجوانوں سے متعلق مسائل زور وشور سے اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے۔ ایک طرف بہار میں 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا چل رہی ہے، اور دوسری طرف آج دہلی واقع جنتر منتر پر یوتھ کانگریس کے لیڈران نے 'ملازمت دو، زنجیر نہیں' نعرہ بلند کرتے ہوئے برسر اقتدار طبقہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ انڈین یوتھ کانگریس (آئی وائی سی) کے قومی صدر اودے بھانو چب نے ملک میں بے روزگاری، پیپر لیک اور منشیات کے معاملوں میں بے تحاشہ اضافے کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ اودے بھانو چب کی قیادت میں ہوئے اس مظاہرہ سے متعلق کچھ ویڈیوز کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کی ہیں۔ ایک پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ "ملک میں بے روزگاری، پیپر لیک اور نشہ خوری بڑھتی جارہی ہے۔ نوجوان اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں، لیکن حکومت سو رہی ہے۔ مودی حکومت کی اس غفلت اور ناکامی کے خلاف انڈین یوتھ کانگریس کے ساتھیوں نے یوتھ کانگریس صدر اودے بھانو چب کی قیادت میں 'ملازمت دو، زنجیریں نہیں' کے تحت اپنی آواز بلند کی۔" پارٹی کے نوجوان لیڈران اور کارکنان کی حوصلہ افزائی کے لیے اس احتجاج میں کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سرجے والا نے شرکت کی۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ "آج ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے یا تو بے روزگاری ہے، یا پھر نشے کا انجیکشن۔ ان کے پاس اب روزگار لے کر آگے بڑھنے کا کوئی راستہ نہیں بچا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ملک کے نوجوانوں کو روزگار کیسے ملے، اس کے لیے ایوان کی کارروائی روک کر ایک ہفتے کے لیے ایک خصوصی اجلاس چلایا جانا چاہیے۔ اس دوران تعلیم اور روزگار سے متعلق ایشوز پر ہی بحث ہو۔" ساتھ ہی انہوں نے چند اہم نکات کی طرف اشارہ بھی کیا جس کو خصوصی اجلاس میں مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً نوکریاں کہاں سے دی جائیں گی؟ کتنی نوکریاں دی جائیں گی؟ کتنا بجٹ طے کیا جائے گا؟ احتجاج کے منچ سے خطاب کرتے ہوئے انڈین یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب نے کہا کہ "آج جب دنیا کے تمام ممالک ترقی کر رہے ہیں، تب ہندوستان کا شیئر بازار تباہ ہے۔ ہندوستان میں نوجوان بے روزگار ہیں۔ آج ملک میں قریب 50 سالوں میں سب سے زیادہ بے روزگاری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "غیر ملکی سرمایہ کار ہم پر اعتماد نہیں کر رہے ہیں، وہ اپنا پیسہ ہندوستانی شیئر مارکیٹ سے نکال کر اس چین کے شیئر بازار میں لگا رہے ہیں، جو ہمیں اکثر سرحد پر پریشان کرتا رہتا ہے۔"

آئی ایم اے کی تاریخ میں پہلی بار خاتون افسروں کو دی جائے گی ٹریننگ

92 سال میں پہلی بار دہرہ دون کے انڈین ملٹری اکیڈمی (آئی ایم اے) میں خاتون افسروں کو بھی ٹریننگ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں تین سال پہلے سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے ایک بڑے فیصلے کے بعد یہ ممکن ہو سکا ہے۔ جولائی 2025 میں ہی نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) کھڑگ واسلا سے خاتون افسروں کا پہلا بیچ گریجویٹ ہونے والا ہے۔ اس کے بعد خاتون افسروں کو تینوں افواج کی الگ الگ ٹریننگ کے لیے الگ الگ اداروں میں بھیجا جائے گا۔ آئی ایم اے نے بھی اب اپنے دروازے خاتون افسروں کے لیے کھول دیے ہیں اور انہیں تربیت دینے کے لیے تیاری میں لگ گئی ہے۔

لوک سبھا: پارلیمانی امور کے وزیر رجیجو کے خلاف خصوصی استحقاق کی خلاف ورزی کا نوٹس، ایوان کو گمراہ کرنے کا الزام

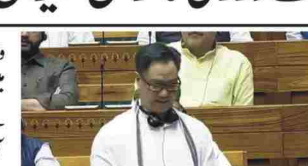

نئی دہلی: لوک سبھا میں پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کے خلاف خصوصی استحقاق کی خلاف ورزی کا نوٹس پیش کیا گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ منکم ٹیگور نے یہ نوٹس کرن رجیجو پر غلط بیانی اور ایوان کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے پیش کیا ہے۔ 25 مارچ کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو دیے گئے نوٹس میں انھوں نے کہا ہے کہ رجیجو نے گزشتہ پیر کے روز ایوان زیریں میں کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے مبینہ بیان سے متعلق ایوان کو گمراہ کیا۔ لوک سبھا میں کانگریس کے وہپ منکم ٹیگور کا کہنا ہے کہ خود شیوکمار نے کرن رجیجو کے بیان کو غلط اور ہتک آمیز کہہ کر خارج کر دیا ہے۔ انھوں نے گزارش کی کہ کرن رجیجو کے خلاف خصوصی استحقاق کی خلاف ورزی کی کارروائی شروع کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا میں کانگریس کے چیف وہپ جے رام رمیش نے بھی پیر کے روز ایوان بالا کے لیڈر جے پی نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر رجیجو کے خلاف خصوصی استحقاق کی خلاف ورزی کا نوٹس دیا تھا۔ انھوں نے بھی بی جے پی لیڈران پر کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے مبینہ بیان کو لے کر ایوان کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ دراصل پارلیمانی امور کے وزیر رجیجو نے شیوکمار کا نام لیے بغیر لوک سبھا میں کہا تھا کہ "آئینی عہدہ پر فائز ایک شخص کہتا ہے کہ مسلمانوں کو ریزرویشن دیا جائے گا اور آئین بدلا جائے گا... ہندوستانی آئین میں مذہب کے نام پر کوئی ریزرویشن نہیں ہوسکتا۔" انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ "کانگریس پارٹی سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنا موقف واضح کرے۔ اگر آپ باباصاحب امبیڈکر کے آئین میں بھروسہ کرتے ہیں تو جس نے بیان دیا ہے، اسے فوراً برخاست کیجیے۔"

غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے اسرائیلی منصوبے کی سخت مذمت، جنگ بندی ٹوٹنے سے مسلم ورلڈ لیگ فکرمند

غزہ: تقریباً دو مہینے تک چلی جنگ بندی کو توڑ کر اسرائیل نے ایک بار پھر غزہ پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ اس دوران 900 سے زیادہ فلسطینی اسرائیل کے وحشیانہ حملے میں مارے جاچکے ہیں۔ پوری دنیا ان حملوں کی مذمت کر رہی ہے لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اپنی کالی کرتوت سے باز نہیں آرہے ہیں۔ یہاں تک کہ اسرائیلی حکومت نے غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے لیے ایک ایجنسی کے قیام کا بھی اعلان کیا ہے۔ جس کے بعد سے عرب ممالک میں غصے کی لہر پیدا ہوگئی ہے۔ دراصل اسرائیل کی ان حرکتوں سے تنگ آکر مسلم ورلڈ لیگ (ایم ڈبلیو ایل) نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ اس بیان میں انہوں نے غزہ سے فلسطینیوں کو منتقل کرنے کے اسرائیل کے منشا کی مخالفت کرتے ہوئے فیصلہ کی سخت مذمت کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایم ڈبلیو ایل نے ویسٹ بینک میں 13 بستیوں کو الگ کرنے کے فیصلے کی بھی مذمت کی اور اس طرح کی حرکتوں کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی بتایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مسلم ورلڈ لیگ نے ایک بیان ساجھا کیا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ عزت مآب شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسا، ایم ڈبلیو ایل کے جنرل سکریٹری اور مسلم دانشوروں کی تنظیم کے صدر اسرائیل کے ان کاموں کی مذمت کرتی ہے اس پوسٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس طرح کے قدم جان بوجھ کر پُرامن حل کے سبھی امکانات کو کمزور کر رہے ہیں اور ایک انصاف پر مبنی اور مستحکم امن پانے کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں جو علاقائی اور عالمی سطح پر تحفظ اور استحکام کو یقینی کرتا ہے۔ عرب-اسلامک وزارتی کمیٹی نے اسرائیل پر دباؤ بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ قاہرہ میں یوروپی یونین کی خارجہ پالیسی چیف قاضا کلس کے ساتھ ہوئی میٹنگ کے بعد اس کمیٹی نے غزہ پٹی میں جنگ بندی ٹوٹنے پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی ہے۔ مسلم ورلڈ لیگ (ایم ڈبلیو ایل) ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو مسلم ملکوں اور طبقوں کے درمیان اتحاد اور تعاون بڑھانے کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کا اہم مقصد اسلامک قدروں کو پھیلانا، مسلموں کے حقوق کا تحفظ کرنا اور مختلف ملکوں میں امن اور ہم آہنگی بنائے رکھنا ہے۔ یہ تنظیم 1962 میں سعودی عرب کے مکہ میں قائم ہوئی تھی اور اس کے رکن ملکوں میں دنیا بھر کے کئی اسلامی ممالک شامل ہیں۔

رابطۃ العالم الاسلامی

26-3-2025		
ناندیڑ شہر واطراف واکناف		
آج کا افطار	:	6:37
کل کی سحر	:	5:03
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ		

دہلی حکومت نے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا،
تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر پر زور

نئی دہلی: دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے منگل کو اسمبلی میں مالی سال 2025-26 کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا۔ یہ بجٹ گزشتہ سال کے مقابلے میں 5.31 فیصد زیادہ ہے اور بی جے پی حکومت کا دہلی میں 27 سال بعد پہلا بجٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ دہلی کو ایک جدید اور اسمارٹ شہر میں بدلنے کی جانب اہم قدم ہوگا۔ بجٹ میں تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کے لیے بڑے التزامات کیے گئے ہیں۔ ریکھا گپتا نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ اس بجٹ کا مقصد دہلی کی مجموعی ترقی کو رفتار دینا ہے۔ بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 000,28 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو سڑکوں، پلوں، نکاسی آب، ٹرانسپورٹ اور دیگر عوامی سہولیات کی بہتری کے لیے خرچ کیے جائیں گے۔ دہلی کے سیور اور پانی کے نظام کو عالمی معیار کا بنانے کے لیے 000,9 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت نئی واٹر پائپ لائن بچھائی جائے گی، سیور لائنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا اور ہر گھر کو صاف پانی کی سہولت دی جائے گی۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ دہلی میں یمنا کی صفائی کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس رقم سے گندے نالوں کو ٹریٹ کیا جائے گا اور پانی کو یمنا میں جانے سے روکا جائے گا۔ حکومت 40 نئے سیور ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی بنائے گی، جبکہ موجودہ پلانٹس میں بہتری کے لیے 40 کروڑ روپے کی جدید مشینیں خریدی جائیں گی۔ نجم گڑھ ڈرین کے لیے 200 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے اور ہریانہ سے دہلی آنے والی نہر کو پائپ لائن میں تبدیل کرنے پر بھی 200 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے بھی بڑے اعلانات کیے۔ انہوں نے خواتین سمریدھی یوجنا کے لیے 5100 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا، جس کے تحت خواتین کو معاشی مدد دی جائے گی۔ بجٹ میں حاملہ خواتین کے لیے 210 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی میں 000,50 نئے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا اعلان کیا گیا ہے تاکہ خواتین کی سیکورٹی کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ تعلیم کے شعبے میں بھی حکومت نے بڑے اعلانات کیے ہیں۔ اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے 350 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی میں 100 مقامات پر اٹل کینٹین کھولی جائیں گی، جہاں عوام کو مناسب نرخ پر کھانا فراہم کیا جائے گا۔ اس کے لیے بجٹ میں 100 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے صنعتوں کے فروغ کے لیے نئی صنعتی پالیسی متعارف کرانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں گلوبل انویسٹرس سمٹ منعقد کی جائے گی تاکہ سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکے۔ بجٹ میں کاروباری برادری کے مسائل کے حل کے لیے ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا، جو تاجروں کے مسائل کا حل نکالے گا۔ بجٹ میں صحت کے لیے بھی بڑے التزامات کیے گئے ہیں۔ پی ایم جن آروگیہ یوجنا کے تحت دہلی کے عوام کو 10 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس فراہم کیا جائے گا۔ اس میں 5 لاکھ روپے مرکز اور 5 لاکھ روپے دہلی حکومت دے گی۔ اس اسکیم کے لیے بجٹ میں 2144 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ریکھا گپتا نے بجٹ تقریر میں سابق حکومت پر بھی طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے وزیر اعلیٰ نے اپنے لیے لاکھوں روپے کا ٹوائلٹ بنوایا، ہم جھگی والوں کے لیے بیت الخلا بنائیں گے۔" انہوں نے جھگی بستیوں کے لیے 696 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا، جس کے تحت جھگیوں میں سڑک، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ بی جے پی حکومت نے کہا کہ یہ بجٹ دہلی کی تعمیرِ نو اور ترقی کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت دہلی کو ایک جدید، صاف ستھرا اور رہنے کے قابل شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بہار بورڈ 12ویں کا رزلٹ جاری: سائنس میں پریا جیسوال اور کامرس میں روشنی کماری نے کیا ٹاپ

پٹنہ: بہار بورڈ نے منگل کو 12ویں جماعت کے امتحانات کا نتیجہ جاری کر دیا۔ بورڈ کے چیئرمین آنند کشور اور بہار کے وزیر تعلیم سنیل کمار نے پریس کانفرنس میں نتائج کا اعلان کیا۔ اس سال آرٹس، سائنس اور کامرس کے رزلٹ ایک ساتھ جاری کیے گئے۔ اس بار کل 313,92,12 طلبا نے امتحان میں شرکت کی تھی۔ مجموعی طور پر 56.86 فیصد طلبا کامیاب ہوئے۔ آرٹس اسٹریم میں کامیابی کا تناسب 7.82 فیصد، کامرس میں 77.94 فیصد اور سائنس میں 66.89 فیصد رہا۔ سائنس میں پریا جیسوال نے 484 نمبر (8.96 فیصد) کے ساتھ ٹاپ کیا۔ کامرس میں روشنی کماری نے 475 نمبر (95 فیصد) حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آرٹس میں انکیتا کماری اور شاکب شاہ نے 473 نمبر (6.94 فیصد) کے ساتھ مشترکہ طور پر ٹاپ کیا۔ اس سال بورڈ کے 12ویں کے امتحانات 1 سے 15 فروری تک منعقد ہوئے تھے۔ طلبا اپنے نتائج بورڈ کی آفیشل ویب سائٹس پر دیکھ سکتے ہیں: com.interresult2025، interbiharboard.com۔ نتیجہ دیکھنے کے لیے طلبا کو اپنا رول نمبر اور تاریخ پیدائش درج کرنی ہوگی۔ اگر ویب سائٹ سست ہو تو اسے ریفریش کریں۔ بورڈ نے طلبا کو مشورہ دیا ہے کہ وہ رزلٹ دیکھنے کے لیے صرف آفیشل ویب سائٹس کا ہی استعمال کریں اور کسی بھی جعلی ویب سائٹ سے بچیں۔

ثاقب بن فیصل چاوس نے زندگی کا پہلا روزہ رکھا

ناندیڑ: دربار مسجد کے ساکن ثاقب بن فیصل چاوس عمر 8 سال نے زندگی کا پہلا روزہ رکھا۔ اس معصوم نے اپنے ایمانی جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے زندگی کا پہلا روزہ رکھا۔ اس خوشی کے موقع پر تقریب کا اہتمام بھی کیا گیا اور ثاقب کی کثرت سے گلپوشی کی گئی

ورق تازہ کا رنگین سپلیمنٹ

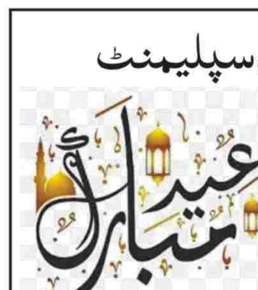

حسب سابق کی طرح امسال ورق تازہ عیدالفطر 2025ء کے مبارک موقع پر خصوصی سپلیمنٹ شائع کر رہا ہے۔ یہ سپلیمنٹ ہمہ رنگی جاذب نظر اور خوبصورت گیٹ اپیپ کے ساتھ ہوگا۔ عیدالفطر کا شمارہ صفحات 8 کا ہوگا جن میں چار صفحات رنگین ہوں گے۔ خواہشمند مشتہرین افراد اور عام قارئین ہمارے ذیل کے موبائیل نمبر پر ربط پیدا کر سکتے ہیں۔

9325610858-8055362952
ایڈیٹر
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

نیکی کے موسم سے نیکی کے تسلسل تک
رمضان کے بعد کا عملی لائحہ عمل

مسعود محبوب خان (ممبئی)
☐09422724040

رمضان کی مبارک ساعتیں ہمیں ایک ایسی روحانی فضاء میں لے آتی ہیں جہاں دلوں میں نیکی کی تڑپ جاگ اٹھتی ہے، عبادات کا شوق بڑھ جاتا ہے اور روح کو ایک خاص سکون نصیب ہوتا ہے۔ مگر یہ کیفیت محض ایک موسمی جوش نہ ہو، بلکہ اسے دائمی طرزِ حیات میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ اگر غور کیا جائے تو رمضان میں عبادات کے لیے جو غیر معمولی سہولت میسر آتی ہے، اس کی بنیاد تین عوامل پر ہے: پہلا، ایک اجتماعی دینی ماحول جو ہر دل کو نیکی کی طرف مائل کرتا ہے؛ دوسرا، شیاطین کی قید، جس سے برائیوں کی رغبت کمزور پڑ جاتی ہے؛ اور تیسرا، خیر و برکت کی وہ فضاء، جو نیکی کے رجحان کو فطری طور پر فروغ دیتی ہے۔ مگر جب رمضان رخصت ہوتا ہے اور یہ سہولتیں کم ہو جاتی ہیں، تب حقیقی آزمائش شروع ہوتی ہے کہ کیا ہم نے رمضان کی تربیت کو اپنے اندر مستقل جگہ دی یا اسے محض ایک عارضی تجربہ سمجھا؟

اگر کوئی رمضان کے بعد بھی اپنے دل میں تقویٰ کی شمع روشن رکھنا چاہے تو چند امور کو اپنا شعار بنانا ازحد ضروری ہے۔ قرآن سے وابستگی ہی رمضان میں جو تعلق کلامِ الٰہی سے قائم ہوتا ہے، اسے باقی رکھنا چاہیے۔ روزانہ چند آیات کی تلاوت اور ان پر تدبر، روحانی ترقی کا زینہ ہے۔ نفلی روزوں کی عادت ہی شوال کے چھ روزے، پیر و جمعرات کے روزے اور ایامِ بیض کے روزے اختیار کرنا، رمضان کی روح کو زندہ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مسجد سے تعلق ہی جس طرح رمضان میں پنج وقتہ نماز باجماعت کی سعادت میسر آتی ہے، اسے زندگی کا لازمی حصّہ بنا لینا چاہیے۔ نیک صحبت کی تلاش ہی اہلِ علم کی قربت، دیندار دوستوں کی رفاقت اور دینی محافل میں شرکت، ایمان کی تازگی کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتی ہے۔ اعمال کا محاسبہ ہی رمضان میں ہم اپنے اعمال کا جو جائزہ لیتے ہیں، وہی احتساب اگر سال بھر جاری رہے تو نیکی پر استقامت ممکن ہو جاتی ہے۔ صدقہ و خیرات کی تسلسل ہی رمضان میں سخاوت کا جو مظاہرہ کیا جاتا ہے، اسے سال کے ہر مہینے میں عام کرنے سے اللہ کی برکات حاصل رہتی ہیں۔ دعا کی مستقل عادت ہی سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ سے التجا کرتے رہنا چاہیے کہ وہ ہمارے دل میں ایمان کی حرارت کو بجھنے نہ دے اور ہمیں نیکی کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔

اگر ہم رمضان کو محض ایک وقتی جوش کے بجائے ایک مستقل تربیت گاہ سمجھیں اور اس کی برکات کو اپنی زندگی میں راسخ کر لیں، تو ہمارا کردار، ہماری عادات اور ہماری سماجی زندگی سب ایک خوش گوار تبدیلی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ اصل کامیابی یہی ہے کہ رمضان کی عبادات اور اس کا نورانی ماحول ہماری زندگی کی پہچان بن جائے، نہ کہ محض چند دنوں کی خوبصورت یاد۔ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے جس میں نیکی کا ایک اجتماعی ماحول پروان چڑھتا ہے۔ ہر طرف عبادات کی بہار ہوتی ہے، دل خشوع و خضوع سے لبریز ہوتے ہیں، قرآن کی تلاوت دلوں کو منور کرتی ہے، اور خیرات و صدقات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ یہ پورا ماحول انسان کے اندر روحانی بالیدگی پیدا کرتا ہے، لیکن جیسے ہی رمضان کا اختتام ہوتا ہے، وہی جذبہ، وہی ولولہ آہستہ آہستہ ماند پڑنے لگتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ رمضان میں عبادات محض ایک فرد کا ذاتی عمل نہیں رہتی، بلکہ پورے معاشرے کی اجتماعی کیفیت بن جاتی ہے۔ لیکن جیسے ہی عید کی چمک دمک آتی ہے، یہ ماحول کمزور پڑنے لگتا ہے اور دنیاوی مشاغل پھر سے انسان پر غالب آ جاتے ہیں۔ نیکی کی اس بہار کو اگر زندگی کا مستقل حصّہ نہ بنایا جائے تو یہ محض ایک موسمی کیفیت بن کر رہ جاتی ہے، جو رمضان کے ساتھ آتی اور چلی جاتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ رمضان میں شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں، جس سے برائی کے خارجی اسباب کمزور پڑ جاتے ہیں، لیکن جیسے ہی عید کے دنوں میں یہ رکاوٹ ہٹتی ہے، انسان کا نفس پھر پرانی راہوں کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔ جو لوگ اس مہینے میں اپنے دل و دماغ کو حقیقی معنوں میں تقویٰ اور استقامت کی دولت سے نہیں سجاتے، وہ دوبارہ غفلت کی زندگی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی چاہے تو رمضان کے بعد بھی اس روشنی کو بجھنے سے بچا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ رمضان کی عبادات کو محض ایک عارضی روٹین سمجھنے کے بجائے انہیں اپنی زندگی کا مستقل حصّہ بنایا جائے۔ روزانہ کچھ نہ کچھ قرآن کی تلاوت جاری رکھی جائے، نماز کی پابندی کو کسی حال میں نہ چھوڑا جائے، صدقہ و خیرات کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنایا جائے، اور نیک صحبت اختیار کی جائے تاکہ نیکی کا ماحول قائم رہے۔ شوال کے چھ روزے رکھنا بھی اسی مقصد کے تحت تجویز کیے گئے ہیں کہ رمضان کی روحانی کیفیت جلد ماند نہ پڑے۔ عبادات کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ انسان زندگی کے ہر پہلو میں خدا کی بندگی اور اطاعت کو شامل کرے۔ اگر لوگ اس حقیقت کو سمجھ لیں کہ رمضان کی عبادات محض چند دنوں کی روحانی مشق نہیں، بلکہ پورے سال کی زندگی سنوارنے کے لیے ایک تربیتی مرحلہ ہیں، تو نیکی کا یہ سلسلہ کبھی ٹوٹنے نہ پائے۔ جب تک عبادت کو ایک رسمی فریضہ سمجھا جائے گا، اس کا اثر وقتی ہوگا، لیکن جب اسے دل کی گہرائیوں سے اپنایا جائے گا، تب ہی رمضان کی روشنی سال بھر دلوں کو منور کرتی رہے گی۔

حقیقی عبادت کا شعور کیسے پیدا کیا جائے؟ عبادت محض چند اعمال کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک مقصد کی تکمیل ہے یعنی اللہ کی رضا اور بندگی۔ جب یہ شعور دلوں میں جاگزیں ہو جائے کہ ہر عبادت ہمیں اللہ کے قریب کرنے اور اس کی اطاعت کا خوگر بنانے کے لیے ہے، تو اس کا فیضان زندگی کے ہر گوشے میں محسوس ہونے لگے گا۔ رمضان میں قرآن کی تلاوت تو کثرت سے کی جاتی ہے، مگر اگر اسے محض "ثواب" کے لیے نہیں، بلکہ "ہدایت" کے لیے پڑھا جائے، تو یہ زندگی بھر کا چراغ بن سکتا ہے۔ عبادت کی اصل روح اس کے ظاہری اعمال میں نہیں، بلکہ اس تاثیر میں ہے جو انسان کے باطن کو سنوار دے، اس کے کردار کو نکھار دے، اور اسے تقویٰ کی روش پر گامزن کر دے۔ اگر روزہ ہمارے اندر سچائی، امانت داری، صبر اور برائیوں سے اجتناب کا وصف پیدا نہ کرے، تو ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم نے اس کی اصل روح سے کتنا استفادہ کیا ہے۔ حقیقی عبادت وہ ہے جو ہماری عملی زندگی میں جھلکے۔ ہماری تجارت، لین دین، تعلقات، سیاست اور سماجی معاملات ہی ہر پہلو میں اللہ کی اطاعت نمایاں ہو۔ اگر عبادات کا اثر ہماری زندگی میں تبدیلی پیدا نہیں کر رہا، تو ہمیں اپنے طرزِ فکر پر غور کرنا ہوگا۔ رمضان کو محض "عباداتی مہینہ" سمجھنے کے بجائے، اگر اسے ایک "تربیتی دور" کے طور پر لیا جائے اور اس کے اثرات کو سال بھر برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے، تو زندگی میں ایک نئی روشنی اور برکت داخل ہو سکتی ہے۔ عبادت کا حقیقی شعور جب پیدا ہوگا، تو نیکی کا یہی جذبہ رمضان کے بعد بھی زندہ رہے گا، اور مسلمان رسمی عبادات کے ساتھ ساتھ اپنے عملی رویوں میں بھی اسلام کی حقیقی تعلیمات کا عکس پیش کریں گے۔ یہی کامیابی کی راہ ہے۔ رمضان میں نیکیوں کی کثرت اور عبادات کی رغبت کی ایک بڑی وجہ وہ اجتماعی فضا ہے، جو اس مہینے میں ہر جگہ محسوس ہوتی ہے۔ مسجدوں کی رونق، تلاوت کی گونج، نیکی کی دعوت، خیرات کا جذبہ ہی یہ سب مل کر ایک ایسا ماحول تشکیل دیتے ہیں جہاں برائی سے بچنا آسان اور نیکی کی راہ اپنانا سہل ہو جاتا ہے۔ لیکن جیسے ہی رمضان رخصت ہوتا ہے، یہ اجتماعی کیفیت بھی دھیرے دھیرے مدھم پڑنے لگتی ہے، اور فرد کو اپنی عبادات برقرار رکھنے میں دشواری محسوس ہونے لگتی ہے۔ نیکی کے فروغ میں ماحول کا کردار نہایت اہم ہے، کیونکہ انسان فطری طور پر ایک سماجی مخلوق ہے اور اس کے اعمال پر اس کے گرد و پیش کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ اگر معاشرے میں نیکی کو رواج حاصل ہو، تو نیکی کی راہ پر چلنا آسان ہو جاتا ہے، لیکن اگر برائی عام ہو، تو اس پر قائم رہنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے اجتماعیت کو لازم پکڑنے کی تاکید فرمائی اور فرمایا: "بھیڑیا اس بھیڑ کو کھا جاتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔" (احمد، ترمذی)۔ اس حدیث میں ایک گہری حقیقت پوشیدہ ہے ہی فرد جب نیک ماحول سے الگ ہوتا ہے، تو شیطان کے وسوسے اسے گھیرنے لگتے ہیں، اور نیکی پر ثابت قدم رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان کے بعد بھی خود کو نیک صحبت سے جوڑنا ضروری ہے، تاکہ نیکی کے اس تسلسل کو برقرار رکھا جا سکے۔ اگر ہم عبادات کو رسمی فرائض کے بجائے اپنے وجود کا حصّہ بنا لیں اور زندگی کے ہر پہلو میں اللہ کی بندگی کو نمایاں کریں، تو پھر نہ رمضان کی رحمتیں محدود رہیں گی، نہ نیکی کا چراغ مدھم ہوگا، اور نہ ہی بندگی صرف ایک مہینے کی قید میں رہے گی۔

رمضان کے بعد نیکی کے تسلسل کے لیے اجتماعیت کا کردار

رمضان کی برکتیں اور روحانی کیفیت محض ایک مہینے تک محدود نہیں رہنی چاہئیں، بلکہ ان کا اثر زندگی بھر برقرار رہنا چاہیے۔ عبادات میں کمی اور گناہوں کی طرف میلان سے بچنے کا ایک مؤثر طریقہ یہ ہے کہ ہم خود کو ایسے ماحول میں رکھیں جہاں نیکی کا شوق اور تقویٰ کی روشنی ہمیشہ تازہ رہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: "اور اپنے دل کو اُن لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے ربّ کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اُسے پکارتے ہیں، اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو" (الکہف 28:18)۔ یہ آیت صالحین کی صحبت کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ نیکی کی راہ پر استقامت اسی وقت ممکن ہے جب انسان نیک دل افراد کے درمیان رہے، کیونکہ نیکی کا ماحول انسان کو بھٹکنے سے روکتا اور بھلائی کی طرف مائل کرتا ہے۔ مساجد کی رونق رمضان کے لیے مخصوص نہیں، بلکہ یہ ہر وقت عبادت، علم اور روحانی تربیت کا مرکز ہیں۔ جو لوگ رمضان کے بعد بھی باجماعت نماز اور دینی حلقوں میں شرکت کو جاری رکھتے ہیں، ان کے لیے نیکی کے راستے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ رمضان میں زکوٰۃ، صدقہ، خیرات اور فلاحی کاموں کا جو خوبصورت ماحول پیدا ہوتا ہے، وہ دراصل ایک عملی درس ہے کہ یہ نیکیاں محض ایک مہینے کی نہیں، بلکہ زندگی بھر کی ضرورت ہیں۔ ضرورت مندوں کی مدد، فلاحی سرگرمیوں میں شرکت اور انسانیت کی بھلائی کے کاموں میں حصّہ لینا وہ ذرائع ہیں جو نہ صرف روح کو جلا بخشتے ہیں بلکہ معاشرے میں خیر و برکت کو عام کرتے ہیں۔ اسی طرح قرآن کی تلاوت، دینی دروس میں شمولیت، احادیث کا مطالعہ اور علمِ دین کی پیاس کو زندہ رکھنا، یہ سب وہ ذرائع ہیں جو ایمان کی روشنی کو مدھم نہیں ہونے دیتے۔ خود احتسابی بھی نیکی کی راہ پر ثابت قدم رہنے کا ایک مضبوط وسیلہ ہے۔ رمضان میں جس طرح ہم اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہیں، ویسے ہی اگر بعد از رمضان روزانہ یا ہفتہ وار اپنی زندگی کا جائزہ لیتے رہیں، تو ہم اپنی عبادات میں کمی کو بروقت محسوس کر کے اصلاح کر سکتے ہیں۔ اگر کسی نیکی میں کوتاہی ہونے لگے، تو فوراً اسے بہتر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، تاکہ یہ معمولی کمی ایک بڑی غفلت میں نہ بدل جائے۔ انسانی زندگی میں اجتماعیت اور ماحول کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ جو افراد نیک لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں، دینی مجالس میں شرکت کرتے ہیں اور خیر کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں، وہی نیکی کی راہ پر مستقل مزاجی اختیار کر پاتے ہیں۔ یہی حقیقی کامیابی ہے ہی رمضان کی برکتوں کو صرف ایک مہینے تک محدود نہ رکھنا، بلکہ اس کی روشنی کو سال بھر اپنی زندگی میں برقرار رکھنا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ رمضان میں نیکی اور پرہیزگاری کا جذبہ اجتماعی طور پر عروج پر ہوتا ہے، لیکن اس جذبے کو ایک مستقل طرزِ عمل میں تبدیل کرنے کے لیے ایک مضبوط دینی و سماجی نظام کی ضرورت ہے۔ اگر رمضان کے دوران پیدا ہونے والی روحانی بیداری کو عملی اقدامات کے ذریعے جاری نہ رکھا جائے، تو یہ وقتی جوش و خروش کی طرح ماند پڑ سکتی ہے۔ لہٰذا، ضروری ہے کہ ہم اس نیکی کے جذبے کو ایک مضبوط، منظم اور پائیدار طرزِ زندگی میں ڈھالیں تاکہ رمضان کے بعد بھی ہمارے اعمال خیر و برکت سے معمور رہیں۔ عبادت کے حقیقی شعور کو اجاگر کرنے اور صالح اجتماعیت کے ساتھ جُڑے رہنے کے لیے سب سے مؤثر ذریعہ قرآن سے مسلسل تعلق قائم رکھنا ہے۔ قرآن صرف ہدایت کا سرچشمہ نہیں بلکہ ایک ایسا نور ہے جو انسان کو ہر لمحہ نیکی کی راہ دکھاتا اور برائیوں سے بچاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سب سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے" (بخاری)۔ قرآن سے جُڑے رہنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ گلی محلوں میں درسِ قرآن کے حلقے قائم کیے جائیں، جہاں مسلمان مل کر اس کتابِ ہدایت کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ اس عمل سے نہ صرف دینی شعور میں اضافہ ہوگا، بلکہ ایک مضبوط اور مثبت دینی و سماجی ماحول بھی پروان چڑھے گا، جو فرد کو نیکی پر قائم رکھنے میں مدد دے گا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ رمضان کی روحانی روشنی ہماری زندگی میں ہمیشہ جگمگاتی رہے، تو ہمیں عبادات کو اپنی عادت اور نیکی کو اپنے طرزِ زندگی کا لازمی حصّہ بنانا ہوگا۔ اس طرح ہم نہ صرف اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں بلکہ ایک بہتر معاشرے کی تعمیر میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

درسِ قرآن کے حلقے: عملی اقدامات

قرآن وہ نور ہے جو زندگی کی تاریکیوں میں روشنی بکھیرتا، دلوں کو ہدایت سے منور کرتا اور روح میں بندگی کا شعور اجاگر کرتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ رمضان میں پیدا ہونے والا ایمان کا جوش اور نیکی کا جذبہ ماند نہ پڑے، تو ہمیں قرآن سے اپنا رشتہ مضبوط کرنا ہوگا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم روزانہ یا ہفتہ وار کسی وقت کا انتخاب کریں، جہاں قرآن کے درس و مطالعے کی محفل سجائی جائے۔ اگر کسی عالمِ دین یا استاد کی رہنمائی میسر ہو، تو ان سے استفادہ کیا جائے، اور اگر ایسا ممکن نہ ہو، تو تفہیم القرآن، تدبرِ قرآن، بیان القرآن، ابنِ کثیر، معارف القرآن وغیرہ جیسی مستند تفسیری کتب کے اجتماعی مطالعے کا اہتمام کیا جائے۔

آج کے دور میں، جہاں ہر علم ڈیجیٹل دنیا میں دستیاب ہے، وہاں قرآن فہمی کے لیے آڈیو اور ویڈیو لیکچرز کا سننا اور دیکھنا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ مختلف اسلامی اسکالرز کے آن لائن دروس سے فائدہ اٹھایا جائے، علمی و تحقیقی ویڈیوز کی باقاعدہ نشستیں رکھی جائیں، تاکہ فہمِ دین کا سلسلہ جاری رہے اور علم کی روشنی مزید پھیلے۔ ہمارے گھروں میں صرف دنیاوی معلومات پر مبنی کتابیں ہی نہ ہوں، بلکہ حدیث کی مستند کتب، سیرتِ نبویؐ پر مبنی مؤثر تصانیف اور دینی رسائل بھی ہوں۔ بچوں اور نوجوانوں کے لیے ایسے اسلامی کتب و رسائل کا انتخاب کیا جائے جو ان کی فکری استعداد اور دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے مرتب کیے گئے ہوں۔ اس طرح ان کے دلوں میں قرآن کی محبت اور دین کی سمجھ پروان چڑھے گی، اور وہ خود کو نیکی کے ماحول میں محسوس کریں گے۔

جب ایک فرد قرآن سے جُڑتا ہے، تو اس کا اثر صرف اس کی ذات تک محدود نہیں رہتا، بلکہ پورے خاندان اور پھر معاشرے تک پہنچتا ہے۔ قرآن کی تعلیم کو اجتماعی طور پر عام کرنے سے صالح اجتماعیت کا قیام عمل میں آتا ہے، جس سے نہ صرف نیکی کا ماحول پروان چڑھتا ہے بلکہ معاشرتی سطح پر برائیوں کے سدباب میں بھی مدد ملتی ہے۔ رمضان میں حاصل ہونے والی روحانی بالیدگی اور نیکی کی لذت کو مستقل رکھنے کا واحد طریقہ یہی ہے کہ ہم قرآن کو اپنی زندگی کا لازمی حصّہ بنا لیں۔ اس کے درس و مطالعے کو ایک معمول میں تبدیل کر لیں اور نیکی کے اس چراغ کو اپنی زندگی کی راہگزر پر ہمیشہ روشن رکھیں۔ یہی حقیقی کامیابی ہے کہ رمضان کی بہار محض چند دنوں کی مہمان نہ ہو، بلکہ اس کی خوشبو ہماری زندگی کے ہر گوشے میں بکھرتی رہے۔

خواتین کے لیے رمضان کے بعد دینی و اجتماعی سرگرمیوں کے تسلسل کا خاکہ

رمضان المبارک میں خواتین کی عبادات، تلاوتِ قرآن، نوافل، انفاق اور دینی سرگرمیوں میں جو والہانہ شمولیت ہوتی ہے، وہ اس حقیقت کی دلیل ہے کہ ان کے دلوں میں نیکی کا چراغ فطری طور پر روشن ہے۔ مگر اگر یہ روشنی رمضان کے بعد ماند پڑ جائے، تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے رمضان کی اصل روح کو مکمل طور پر نہیں سمجھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین نیکی کے اس تسلسل کو قائم رکھیں، تاکہ رمضان کی برکتیں محض ایک مہینے تک محدود نہ رہیں بلکہ پورے سال اور پوری زندگی پر محیط ہو جائیں۔

سب سے پہلے، خواتین کو چاہیے کہ وہ قرآن سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔ گھروں میں یا کسی مرکزی مقام پر درسِ قرآن کے حلقے قائم کیے جائیں، جہاں باقاعدگی سے تلاوت، ترجمہ اور تفسیر کا مطالعہ ہو۔ آن لائن زوم، واٹس ایپ گروپس، یا دیگر ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے بھی یہ سلسلہ جاری رکھا جا سکتا ہے۔ اگر کسی عالمہ یا مدرسہ کی تعلیم یافتہ خاتون کی رہنمائی میسر ہو تو ان سے استفادہ کیا جائے، ورنہ مستند تفاسیر جیسے نظرات فی کتاب اللہ (زینب الغزالی)، معارف القرآن، تفہیم القرآن، تدبرِ قرآن، تفسیر دعوۃ القرآن، بیان القرآن، یا ابنِ کثیر کے ذریعے قرآن کے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ عبادات میں تسلسل کے لیے خواتین کو قیام اللیل اور تہجد کی عادت برقرار رکھنی چاہیے، کیونکہ یہی وہ عمل ہے جو دلوں کی اصلاح کرتا، روح کو جلا بخشتا اور اللہ کے قرب کا ذریعہ بنتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق ہر مہینے تین روزے، بالخصوص ایامِ بیض (13، 14، 15 تاریخ) یا پیر و جمعرات کے نفلی روزے رکھنے کی کوشش کی جائے، تاکہ رمضان کے روزوں کی روح باقی رہے۔ دعوت و تبلیغ میں بھی خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ دینی کتب اور اصلاحی مضامین کا مطالعہ اور ان کی تقسیم، چھوٹے دینی اجتماعات کا انعقاد، اور نیکی کی دعوت دینا وہ اعمال ہیں جو نیکی کے سفر کو آگے بڑھاتے ہیں۔ دوسروں کو نیکی کی ترغیب دینے کے لیے اسلامی لٹریچر کو عام کیا جائے، تاکہ دین کی روشنی دور تک پھیلے۔ انفاق اور صدقہ و خیرات کی برکات رمضان کے بعد بھی جاری رہنی چاہئیں۔ ہر مہینے یا ہر ہفتے حسبِ استطاعت صدقہ دینا معمول بنایا جائے، خواہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو۔ یتیموں، بیواؤں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے مستقل بنیادوں پر منصوبے ترتیب دیے جائیں، تاکہ معاشرے میں ہمدردی اور ایثار کا کلچر پروان چڑھے۔

ترکی میں مظاہرے اور گرفتاریاں: کیا دو دہائیوں سے اقتدار میں رہنے والے
اردوغان چھ روز کے مظاہروں سے 'گھبرا' گئے ہیں؟

ترک صدر رجب طیب اردوغان کا کہنا ہے کہ اپوزیشن جماعت کے گرفتار میئر کی حمایت میں ہونے والا احتجاج پرتشدد تحریک میں بدل چکا ہے۔ انقرہ میں اپنے ٹی وی خطاب میں اردوغان نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ اپنے ٹیلی ویژن خطاب میں اردوغان نے اپوزیشن پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ شہریوں کو احتجاج پر اکسا رہی ہے۔ انھوں نے اپنے پیغام میں اپوزیشن جماعت سے کہا ہے کہ وہ یہ سب بند کریں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز نے ترک صدر رجب طیب اردوغان کے حوالے سے کہا ہے کہ ترکی کی مرکزی اپوزیشن جماعت املاک کو پہنچنے والے نقصان اور گذشتہ چھ روز سے ملک میں ہونے والے شدید مظاہروں میں پولیس افسران کو پہنچنے والے ہر نقصان※ کی ذمہ دار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کا شو※ بالآخر ختم ہو جائے گا اور وہ ملک کے ساتھ کی جانے والی شیطا※ پر شرمندگی محسوس کریں گے۔ استنبول کے میئر اکرم امام وغلو کی گرفتاری کے خلاف چھ روز کے احتجاج کے دوران 1،100 سے زیادہ افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ یاد رہے کہ ترک صدر رجب طیب اردوغان کے سیاسی حریف اور استنبول کے میئر امام وغلو کو بدھ کے روز حراست میں لیا گیا تھا۔

استنبول کی فضا میں آنسو گیس کی بو کے علاوہ ایک اور چیز کا اشارہ بھی مل رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ طویل عرصے سے ترکی میں اقتدار پر براجمان رہنے والے رجب طیب اردوغان اب ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے گھبرا گئے ہیں۔ ان کے ایک سیاسی حریف کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ یہاں تک بات جانی پہچانی ہے۔ لیکن استنبول کے مقبول میئر اکرم امام وغلو کی گرفتاری اس جانب اشارہ ہے کہ صدر اردوغان پریشانی میں حد سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ امام وغلو کی اپوزیشن جماعت سی ایچ پی سڑکوں پر بڑے اجتماع منعقد کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اکرم امام وغلو ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ وہ تب بھی تیار تھے جب انھیں گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ ترکی میں آمرانہ رجحان کی جانب بڑھتے اردوغان کے مرکزی سیاسی حریف ہیں۔ امام وغلو، اردوغان کو 2028 کے صدارتی الیکشن میں شکست دے سکتے ہیں، بشرط یہ کہ انھیں اس میں حصہ لینے کی آزادی ہو۔ مگر امام وغلو کی عوامی پذیرائی کے باوجود یہ معاملہ استنبول کے ایک میئر کے مستقبل تک محدود نہیں ہے۔ صدر اردوغان کے دور میں جمہوریت اور آزادی پر مسلسل قدغنیں لگتی رہی ہیں۔ کئی لوگوں نے حالیہ احتجاج کے بعد اس کو ایک موقع جان کر یہ کوشش شروع کر دی ہے کہ ملک کو آمرانہ طرز حکومت کی جانب جانے سے روکا جائے۔ یہ لوگ ہر رات باہر نکلتے ہیں۔ وہ رائٹ پولیس، آنسو گیس اور ربڑ کی گولیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ عوامی اجتماعات پر پابندی ہے، سڑکیں بند ہیں اور گرفتاری کا خدشہ بھی موجود ہے۔ گذشتہ پانچ دنوں میں ایک ہزار سے زیادہ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں گرفتار ہو جانا کتنا آسان ہے۔ ترکی خود کو جمہوری ملک کہتا ہے اور یہ بظاہر ہے بھی۔ یہاں الیکشن ہوتے ہیں اور ووٹر ٹرن آؤٹ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ترک عوام فخر سے حق رائے دہی استعمال کرتے ہیں۔ پولنگ کے روز انتخابی عمل شفاف ہوتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ پولنگ سٹیشنز سے دور کیا چل رہا ہوتا ہے۔ اپوزیشن سیاستدانوں کو جیلوں میں ڈالا جاتا ہے۔ ناقدین کو دباؤ کا سامنا ہوتا ہے۔ مظاہرین کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ میڈیا کو بڑے پیمانے پر حکومت کنٹرول کرتی ہے۔ مثلاً صدر کی تضحیک پر آپ کو جیل جانا پڑ سکتا ہے۔ جب تک پولنگ کا دن آتا ہے، ٹی وی چینلوں پر حکومت کی حامی کوریج کا سونامی آ جاتا ہے اور اپوزیشن کو مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ امام وغلو ایسے سیاستدان ہیں جو اس سب کا مقابلہ کر کے ووٹر تک پہنچ سکتے ہیں۔ وہ میڈیا پر بات کرنا جانتے ہیں اور انھیں تین بار استنبول کا میئر منتخب کیا جا چکا ہے۔ ان پر بدعنوانی کا الزام ہے اور یہ بھی کہ انھوں نے رشوت لی اور ایک جرائم پیشہ گروہ چلا رہے تھے۔ اگر الزامات ثابت ہوئے تو وہ صدارتی دوڑ سے باہر ہو جائیں گے۔ ترکی کا اصرار ہے کہ عدالتیں آزاد ہیں اور قانون کا راستہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انسانی حقوق کے کارکن اور آزاد مبصرین اس سے متفق نہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کا کہنا ہے کہ میئر کے ساتھ 100 اہلکاروں اور سیاستدانوں کی گرفتاری 'سیاسی سرگرمیوں کے خلاف انتقامی کارروائی ہے۔' ماضی میں تنظیم نے ترکی میں عدالتوں کی جانب سے 'سیاسی فیصلوں' پر تنقید کی ہے۔ ایکس پر ایک بیان میں امام وغلو نے کہا کہ ان کے خلاف کیس جمہوریت پر سیاہ دھبہ ہے۔ 'میں کھڑے ہو کر اس کا سامنا کروں گا، میں نہیں جھکوں گا۔' 71 سالہ اردوغان شاید اسی بات سے خوفزدہ ہیں۔ ان کا 53 سالہ قدرے جوان حریف ترک ووٹروں کو مائل کرتا ہے اور طویل لڑائی کے لیے تیار ہے۔ تو اب کیا ہوگا؟ یہ مظاہرے بڑھ سکتے ہیں اور پھیل بھی سکتے ہیں۔ یہ اردوغان کے لیے سنگین چیلنج ہوگا۔ ان کی مسلح سیکورٹی فورسز کو مظاہرین پر کریک ڈاؤن کرنے میں اور کتنا وقت لگے گا؟

ان مظاہروں میں کسی شخص کی زندگی بھی جا سکتی ہے؟ یہ ہر آمرانہ حکومتوں کا ایک بریکنگ پوائنٹ ہوتا ہے اور وہ ایک اکلوتی گولی کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ حزبِ اختلاف دباؤ بڑھانے اور مظاہرے کرنے پر مصر ہے لیکن دو دہائیوں تک برسرِ اقتدار رہنے کے بعد اردوغان کے اب بھی کئی وفادار حمایتی ہیں۔ ان کا طاقت کے تمام ایوانوں پر کنٹرول ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اقتدار میں رہیں۔ انھیں یہی امید ہوگی کہ مظاہرے وقت کے ساتھ جوش و ولولہ کھو دیں گے۔ صدر اور ان کی اے کے جماعت کو یہ امید ہے کہ مظاہرین وقت کے ساتھ مایوس ہو جائیں گے اور دوبارہ انتہا درجے کی مہنگائی (فروری میں 39 فیصد) اور ترک کرنسی لیرا کی گرتی قدر کے بارے میں فکر کریں نہ کہ رائے دینے کی آزادی اور جمہوریت کے بارے میں۔ آنے والے دن اور ہفتے دونوں اطراف کی طاقت کا امتحان ہوں لیکن اگر ماضی میں آمرانہ ممالک میں سڑکوں پر ہونے والے احتجاجوں سے کچھ سبق سیکھا جا سکتا ہے تو وہ یہی ہے کہ فوری طور پر کسی بڑی پیش رفت کا زیادہ امکان نہیں ہے۔

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی بلوچ مظاہرین پر بربریت کی مذمت

لندن۔25/مارچ۔ایم این این۔ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے بلوچستان میں جاری ظلم و ستم کی شدید مذمت کرتے ہوئے پاکستان کے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف، گورنر بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان لیڈروں میں کوئی انسانیت باقی ہے تو وہ اپنے عہدوں سے سبکدوش ہو جائیں کیونکہ یہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے تحفظ میں ناکام رہے ہیں۔ حسین کے مطابق خواتین اور بچوں سمیت معصوم بلوچ شہریوں کو انتہائی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کوئٹہ میں ایک واقعہ کا حوالہ دیا جہاں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان نے بے گناہ مقتولین کی لاشیں اٹھا کر پرامن احتجاج کیا۔ ان کی شکایات کو دور کرنے کے بجائے، سیکورٹی فورسز نے ضرورت سے زیادہ طاقت کا سہارا لیا، جس کے نتیجے میں ایک 12 سالہ بچے سمیت کئی افراد کی المناک موت اور زخمی ہوئے۔ کمیٹی کے رہنما اور انسانی حقوق کے کارکن مہرنگ بلوچ کو بھی گرفتار کر کے ذلت آمیز طریقے سے گھسیٹ کر لے جایا گیا جس سے خطے میں مزید کشیدگی بڑھ گئی۔ حسین نے بلوچ عوام کی حالت زار پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور حکومتی اقدامات کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ریاست کے لیے پرامن مظاہرین بالخصوص خواتین اور بچوں کے ساتھ اس طرح کی بربریت کا سلوک جائز ہے؟ انہوں نے شہباز شریف اور ان کی نواسی مریم صفدر کو چیلنج کیا کہ ان کے عمرہ کے لیے سعودی عرب کے دورے پر تنقید کی گئی جبکہ ان کی حکومت بے گناہ بلوچ شہریوں کو دبا رہی ہے۔ سیاسی رہنما نے بلوچستان میں دیرینہ ظلم و جبر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 77 سال سے صوبے کے عوام کو فوجی آپریشن، گولی باری اور بنیادی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کی ناانصافیوں سے بلوچ نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہونے کی بجائے ناراضگی بڑھ سکتی ہے۔ حسین نے 14 اگست اور 23 مارچ جیسے قومی دنوں کے دوران بڑھتے ہوئے ریاستی تشدد کے بارے میں بھی نشاندہی کی۔ انہوں نے یوم پاکستان سے چند دن قبل بلوچ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرنے پر حکام کو تنقید کا نشانہ بنایا، دلیل دی کہ قومی تقریبات کی تیاری کے بجائے، حکومت نے طاقت کے ذریعے معصوم آوازوں کو خاموش کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

کینیڈا نے چینی زراعت، ماہی گیری کے درآمدی محصولات کے خلاف WTO میں معاملہ درج کیا

اوٹاوا۔25/مارچ۔ایم این این۔ بین الاقوامی ادارے نے پیر کو کہا کہ کینیڈا نے زرعی اور ماہی گیری کی مصنوعات پر اضافی ڈیوٹیز کے حوالے سے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) میں چین کے خلاف معاملہ شروع کر دیا ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ "کینیڈا نے چین کے ساتھ WTO تنازعہ سے متعلق مشاورت کی درخواست کی ہے

استغفار: قربِ الٰہی کا بہترین ذریعہ!

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری۔ رابطہ نمبر: 9037099731۔ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

انسان خطا و نسیان کا پیکر ہے۔ یہ دنیا آزمائش کی جگہ ہے، جہاں انسان قدم قدم پر لغزش کا شکار ہوتا ہے، کبھی دانستہ اور کبھی نادانستہ طور پر وہ ایسے اعمال کر بیٹھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور اس کا لطف و کرم ایسا ہے کہ وہ ہر وقت اپنے بندوں کو توبہ و استغفار کی دعوت دیتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ استغفار، یعنی گناہوں سے معافی مانگنا، اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک ایسا مجرب عمل ہے جو بندے کے لیے رحمت، برکت، مغفرت، کامیابی اور سکونِ قلب کا باعث بنتا ہے۔ جو شخص صدقِ دل سے اللہ کے حضور جھک کر معافی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے بلکہ اس کی زندگی میں خیر و برکت بھی عطا کرتا ہے۔

استغفار کا اصل مفہوم گناہوں کا اعتراف، ان پر ندامت اور اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، جو معصوم تھے، دن میں ستر سے سو مرتبہ استغفار فرمایا کرتے تھے، تو ہم گناہ گاروں کو اس عمل کی کس قدر ضرورت ہے۔

استغفار کے عملی طریقے: 1. دل کی گہرائیوں سے توبہ: محض زبان سے نہیں بلکہ پورے دل سے شرمندگی کا اظہار اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم۔

2. نمازِ توبہ: دو رکعت نفل پڑھ کر خالص اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا۔

3. سچے دل سے دعائیں کرنا: نبی کریم ﷺ کی سکھائی ہوئی دعائیں پڑھنا، جیسے اَسْتَغْفِرُ اللّٰ※ الَّذِي لَا اِلٰ※ اِلَّا※ وَالْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاُتُوبُ اِلَيْ※۔

4. استغفار کو عادت بنانا: ہر حال میں، دن اور رات میں بار بار اللہ سے مغفرت طلب کرنا۔

5. نیک اعمال کی کثرت: گناہوں کی تلافی کے لیے خیرات، نوافل اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اضافہ کرنا۔

استغفار کی اہمیت کو قرآن و حدیث میں بارہا بیان کیا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، جو معصوم عن الخطا تھے، دن میں ستر سے سو مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے۔ اگر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے استغفار فرماتے تھے تو ہمیں بھی اس کی عادت اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو امید اور حوصلہ دیا ہے کہ وہ کبھی بھی اس کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَ※ اللّٰ※ اِنَّ اللّٰ※ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا" (سورۃ الزمر: 53)۔

ترجمہ: "اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ تمام گناہ بخشنے والا ہے۔" یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ کوئی بھی گناہ اتنا بڑا نہیں کہ اللہ کی رحمت اس کا احاطہ نہ کر سکے۔ اگر انسان شرک سے بھی صدقِ دل کے ساتھ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی معاف فرما دیتا ہے۔

استغفار نہ صرف آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے بلکہ دنیاوی زندگی میں بھی اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ حدیث مبارکہ میں ہے کہ جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر پریشانی سے نکلنے کا راستہ پیدا فرماتا ہے، اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو، اور اس کے غموں کو خوشیوں میں بدل دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے کرام رحمہم اللہ ہمیشہ استغفار کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بناتے تھے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی: "فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّ※م اِنَّ※※ انَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْ※م مِدْرَارًا وَيُمْدِدْ※م بِاَمْوَالٍ وَبَنِينَ"۔ (سورۃ نوح: 10-12)۔ ترجمہ: "پس میں نے کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے بارش برسائے گا اور تمہیں مال و اولاد سے نوازے گا۔" یہ واضح پیغام ہے کہ استغفار مادی و روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔ جو شخص استغفار کی عادت اپناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت، پریشانیوں سے نجات اور زندگی میں آسانیاں عطا فرماتا ہے۔

انسان جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو یہ دھبہ بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ مسلسل گناہ کرنے کے بعد احساسِ ندامت سے محروم ہو جاتے ہیں اور گناہوں کو معمولی سمجھنے لگتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے، اگر وہ توبہ کر لے اور استغفار کرے تو وہ نقطہ مٹ جاتا ہے، اور اگر وہ گناہ کرتا رہے تو وہ نقطے بڑھتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔" یہ حدیث ہمیں استغفار کی اہمیت بتاتی ہے کہ یہ ہمارے دل کو صاف کرنے اور نورانیت بحال کرنے کا بہترین عمل ہے۔

آج امتِ مسلمہ جن مصائب، آفات، مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہے، اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے استغفار کو چھوڑ دیا ہے۔ ہمارے گناہوں نے ہمیں آزمائشوں میں ڈال دیا ہے۔ اگر ہم اجتماعی طور پر توبہ و استغفار کریں، تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے ہم پر کھول دے گا۔ "وَمَا※ انَ اللّٰ※ مُعَذِّبَ※م وَ※م يَسْتَغْفِرُونَ"۔ (سورۃ الانفال: 33) ترجمہ: "اور اللہ ان پر عذاب نازل نہیں کرے گا جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔" یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ جب کوئی قوم اللہ سے استغفار کرتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر نازل ہونے والے عذاب کو ٹال دیتا ہے۔ لہٰذا، ہمیں چاہیے کہ ہم ہر لمحہ اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے رہیں تاکہ ہمارے مسائل حل ہوں، رحمتیں نازل ہوں، اور امتِ مسلمہ کو فتنوں سے نجات ملے۔ استغفار محض زبانی الفاظ ادا کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ دل کی گہرائیوں سے ندامت، عاجزی اور گناہوں پر پشیمانی کا مظہر ہے۔ ایک مومن جب سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ اللہ کے مزید قریب ہو جاتا ہے۔ استغفار ایک ایسا نور ہے جو دلوں کو منور کرتا ہے، گناہوں کو مٹاتا ہے، رحمت کو عام کرتا ہے، اور بندے کو اللہ سے قریب کرتا ہے۔ اگر ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں، اپنی پریشانیوں اور مشکلات کا حل چاہتے ہیں، تو ہمیں استغفار کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی توبہ کرنے، استغفار کو اپنی عادت بنانے، اور اپنی رحمت و مغفرت سے نوازنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.कावि/मनपा/श.अ/बांध./ ८९८ — दिनांक:- २५/०३/२०२५

ई-निविदा सुचना

कार्यालयीन ई-निविदा सुचना जा.क्र.कावि-२०२५/बांधं/ई-निविदा/मनपा निधी/१०५८ दि. १७/०३/२०२५ अन्वये एका कामाची ई-निविदा पध्दतीने निविदा मागविण्यात येत असून सदर कामाच्या निविदा बाबतचा तपशील, अटी व शर्ती महाराष्ट्र शासनाचे http://mahatenders.gov.in या संकेत स्थळावर दि. २०/०३/२०२५ पासून पहावयास उपलब्ध आहेत.

शहर अभियंता
परभणी शहर महानगरपालिका परभणी

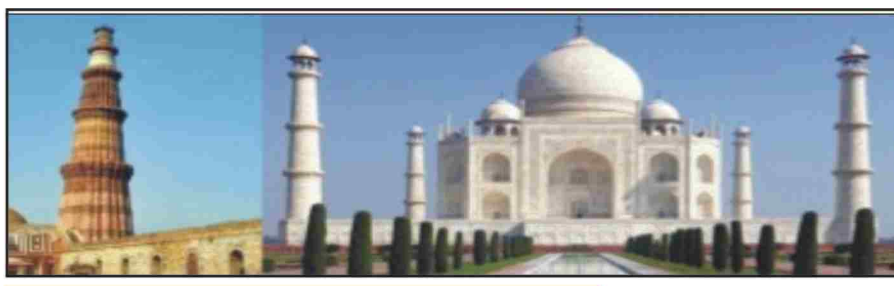

شبِ قدر انتہائی عظمت و فضیلت والی رات : مولانا صوفی ارشد چشتی ابو العلائی

حیدرآباد (راست) شبِ قدر اسلامی تقویم میں ایک انتہائی فضیلت اور برکت والی رات ہے۔ یہ رات رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں (21ویں، 23ویں، 25ویں، 27ویں یا 29ویں) میں سے ایک میں واقع ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس رات کی عظمت کو خاص طور پر بیان فرمایا ہے اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ، منڈی میر عالم) نے شب قدر کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ شبِ قدر وہ مبارک رات ہے جس میں قرآنِ کریم لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ القدر میں اس کی اہمیت کو واضح طور پر بیان فرمایا ہے "بے شک ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔" اس رات میں کی گئی عبادت، دعا اور ذکر و اذکار کا ثواب ہزار مہینوں کی عبادت سے زیادہ ہے۔ اس رات میں جبرائیل علیہ السلام اور دیگر فرشتے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور مؤمنوں کے لیے رحمت اور بخشش کی دعائیں کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ یہ رات گناہوں کی بخشش والی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہو، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح بخاری و مسلم)۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی نے کہا کہ شبِ قدر میں نماز تہجد اور نوافل، تلاوتِ قرآن، دعا و استغفار، درود شریف اور صدقہ و خیرات زیادہ سے زیادہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رات اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ مولانا نے اس موقع پر اپیل کہ اس مقدس رات کو ضائع نہ کریں کیوں کہ شبِ قدر اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک عظیم نعمت ہے، جسے ضائع کرنا مومن کے لیے ایک بڑی محرومی ہے۔ جو شخص اس رات کی قدر نہیں کرتا، وہ بے شمار برکتوں اور اجر سے محروم رہتا ہے۔ اس رات میں عبادت کا ثواب 83 سال اور 4 مہینے کی عبادت سے زیادہ ہے۔ اگر آپ نے ایک رات بھی اللہ کی رضا کے لیے گزار لی تو گویا پوری زندگی عبادت کا ثواب کمایا۔ یہ رات دعا مانگنے اور اپنی تقدیر کو بہتر بنانے کا بہترین موقع ہے۔ اس رات میں زیادہ سے زیادہ نفل نماز پڑھیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں۔ دل سے توبہ کریں اور اللہ سے رحمت و مغفرت مانگیں اور صرف اپنی نہیں، بلکہ اپنے والدین، اہلِ خانہ اور پوری امتِ مسلمہ کے لیے خیر و برکت کی دعا کریں۔ اگر آپ کو یہ رات مل جائے تو اس سے زیادہ قیمتی کوئی چیز نہیں۔ اللہ سے تعلق جوڑنے، گناہوں سے پاک ہونے اور آخرت سنوارنے کے لیے یہ شب انتہائی اہم ہے اس لئے ہم کو اس کو ضائع ہونے نہیں دینا چاہئے۔

چین 2027 تک تائیوان پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی رپورٹ

بیجنگ۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ چینی صدر شی جن پنگ کی چینی پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) میں بدعنوانی کے خاتمے کے لیے دہائیوں پر محیط مہم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ فوج کو جدید بنایا جائے اور 2027 تک تائیوان پر حملہ کرنے کے لیے تیار ہو۔ جمعرات کو نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ، جس کا عنوان ہے "چینی کمیونسٹ پارٹی کی قیادت کی دولت اور بدعنوان سرگرمیاں" میں کہا گیا ہے کہ چین میں تمام سرکاری اہلکاروں میں سے 65 فیصد تک رشوت لیتے ہیں یا بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ ژی نے 2012 میں اقتدار میں آنے کے بعد بدعنوانی کے خلاف ایک وسیع مہم کا آغاز کیا۔ تب سے، حکومت کی تمام سطحوں پر تقریباً 50 لاکھ اہلکار بدعنوانی کے الزامات میں قصوروار پائے گئے۔ اس مہم نے پی ایل اے کی صفوں میں قیادت کی بدعنوانی کو نشانہ بنایا ہے، جس میں پروموشن کے لیے تنخواہ کا کلچر شامل ہے جو انسداد بدعنوانی مہم کے آغاز کے ایک دہائی بعد بھی جاری ہے۔ ان کی ملازمتوں سے ہٹائے جانے والے کچھ بڑے ناموں میں جنرل لی شانگفو، 2023 میں اس وقت کے قومی دفاع کے وزیر اور ایڈمرل میاؤ ہوا، سنٹرل ملٹری کمیشن کے پولیٹیکل ورک ڈپارٹمنٹ کے اس وقت کے ڈائریکٹر تھے، جو گزشتہ سال پی ایل اے کے اندر سیاسی وفاداری کے انچارج تھے۔ لی اور میاؤ دونوں پر پارٹی کے نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں کا الزام لگایا گیا تھا، اور دونوں کو ژی کے حامی تصور کیا جاتا تھا، جو کہ سی سی پی کی [چینی کمیونسٹ پارٹی] کی وفاداری اور تاثیر کے بارے میں تشویش کی سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔

امریکی بل میں پاکستان کے آرمی چیف پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ، عمران خان کی رہائی کی مانگ

واشنگٹن، ڈی سی۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ امریکی کانگریس میں پیر کو ایک دو طرفہ بل پیش کیا گیا جس میں پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر پر سیاسی مخالفین بشمول پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کو ستانے کے مبینہ کردار پر پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پاکستان ڈیموکریسی ایکٹ" کے عنوان سے قانون سازی نمائندے جو ولسن اور جمی پنیٹا نے متعارف کروائی تھی اور گلوبل میگنیٹسکی ہیومن رائٹس احتساب ایکٹ کے تحت ہدفی پابندیوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ بل میں کہا گیا ہے کہ 180 دنوں کے اندر امریکی حکومت پاکستان میں سیاسی ظلم و ستم میں ملوث افراد کی نشاندہی کرے اور ویزا پابندی اور امریکہ میں داخلے پر پابندی سمیت جرمانے عائد کرے۔ یہ واضح طور پر منیر پر "جان بوجھ کر غلط ظلم و ستم اور سیاسی مخالفین کو قید کرنے میں ملوث ہونے" کا الزام لگاتا ہے اور کریک ڈاؤن میں ملوث دوسروں کے خلاف بھی اسی طرح کی کارروائی پر زور دیتا ہے۔ ولسن خان کی قید کے بارے میں اپنے موقف کے بارے میں آواز اٹھاتے رہے ہیں، جسے وہ سیاسی طور پر محرک قرار دیتے ہیں۔ ولسن نے دی ہل کو بتایا، مسٹر خان واضح طور پر ایک سیاسی قیدی ہیں۔ انہوں نے امریکی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کی فوجی قیادت پر جمہوریت کی بحالی اور خان کی رہائی کو محفوظ بنانے کے لیے ویزا پابندیوں اور دیگر ذرائع سے دباؤ ڈالے۔ یہ بل پابندیاں ہٹانے کی اجازت دیتا ہے اگر پاکستان فوجی حکمرانی کا خاتمہ کرتا ہے، سویلین زیر قیادت جمہوریت بحال کرتا ہے، اور تمام زیر حراست سیاسی شخصیات کو رہا کرتا ہے۔ خان، جنہیں 2022 میں عدم اعتماد کے ووٹ کے ذریعے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا، اگست 2023 میں بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے حامیوں نے الزام لگایا کہ یہ الزامات سیاسی طور پر حوصلہ افزائی اور فوج کی طرف سے ان کی اقتدار میں واپسی کو روکنے کے لیے لگائے گئے ہیں۔ دونوں بڑی امریکی جماعتوں کے قانون سازوں نے بار ہا ان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے، جن میں نمائندے گریگ کیسر، راشدہ طلیب الہان عمر، بریڈ شرمین، روکھنہ اور جیک برگمین نے ٹرمپ انتظامیہ کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ دسمبر میں، اس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا: " پاکستان کو دیکھو۔ ان کا ٹرمپ جیسا لیڈر جھوٹے الزامات میں جیل میں ہے، اور لوگ امریکی ریڈ ویو سے متاثر ہوئے ہیں۔ دنیا بھر میں سیاسی مقدمات کو روکیں! ان کی پوسٹ کو 12 ملین سے زیادہ ویوز ملے اور خان کے حامیوں نے اسے بڑے پیمانے پر شیئر کیا۔

امریکہ نے حوثیوں سے منسلک چین آئل ریفائنری پر پابندیاں لگائی

واشنگٹن ڈی سی 25/ مارچ۔ ایم این این۔ امریکہ نے جمعرات کو چین میں قائم آئل ریفائنری پر پابندی لگا دی جس نے حوثی سے منسلک بحری جہازوں سے تقریباً 500 ملین ڈالر کا ایرانی تیل خریدا تھا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ وہ چین کے صوبے شانڈونگ میں واقع ایک "ٹی پاٹ ریفائنری" پر پابندی لگا رہا ہے جس نے "تقریباً نصف بلین ڈالر" کا ایرانی تیل خریدا۔ ٹی پاٹ ریفائنریز چین میں چھوٹی، نجی ملکیت میں کام کرتی ہیں اور ملک میں بڑے سرکاری اداروں کے برعکس کھڑی ہیں۔ بیجنگ نے جمعہ کو جوابی حملہ کرتے ہوئے امریکہ پر الزام لگایا کہ "چین اور ایران کے درمیان معمول کے تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نقصان پہنچا رہا ہے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عہدے پر واپس آنے کے بعد سے ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی مہم دوبارہ شروع کر دی ہے اور ملک کے وزیر تیل سمیت متعدد افراد اور اداروں کے خلاف پہلے ہی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ زیر بحث تیل ایران کے ٹینکروں کے شیڈو فلیٹ" کے ذریعے منتقل کیا گیا۔ محکمہ خزانہ نے ریفائنریوں کو سپلائی کرنے والے اضافی 19 جہازوں اور کمپنیوں کی بھی منظوری دی۔ ٹریژری سکریٹری سکاٹ بیسنٹ نے کہا، "ایرانی تیل کی ٹیپوٹ ریفائنری کی خریداری ایرانی حکومت کے لیے بنیادی اقتصادی لائف لائن فراہم کرتی ہے، جو کہ دہشت گردی کی دنیا کی سب سے بڑی ریاست ہے"۔ امریکی محکمہ خارجہ نے جمعرات کو ایک چینی آئل ٹرمینل کے خلاف اپنی پابندیوں کی نقاب کشائی کی۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ترجمان ٹیمی بروس نے ایک بیان میں کہا، "یہ پابندیاں صدر ٹرمپ کی چین سمیت ایران کی تیل کی برآمدات کو صفر تک لے جانے کے لیے زیادہ سے زیادہ دباؤ کی مہم کے تحت لگائی گئی ہیں۔" انہوں نے کہا، "چین اب تک ایرانی تیل کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے۔"

عیدگاہ فتح پور میں عیدالفطر کی نماز کے سلسلے میں میٹنگ منعقد

بارہ بنکی: (ابوشحمہ انصاری) عیدگاہ فتح پور میں عیدالفطر کی نماز کے سلسلے میں انجمن مسلم آنہ فنڈ فتحپور کے دفتر میں بعد نماز عشاء و تراویح ایڈوکیٹ محمد اسلم کی زیرصدارت صدارت ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا آغاز حافظ متین الحق کی تلاوت سے ہوا۔ میٹنگ کی نظامت کرتے ہوئے انجمن مسلم آنا فنڈ کے سیکرٹری احمد سعید حرف نے بتایا کہ عیدگاہ فتحپور کی صفائی اور پتائی کا کام جاری ہے جو کل تک مکمل ہو جائے گا۔ میٹنگ میں یہ بات آئی کہ عیدالفطر کی نماز عیدگاہ میں کس وقت ادا کی جائے، جس پر میٹنگ میں موجود لوگوں نے اپنی رائے پیش کی، آخر میں باہمی مشاورت سے یہ فیصلہ طے پایا گیا کہ فتحپور قصبہ کی عیدگاہ میں درجنوں دیہات کے لوگ بھی عید کی نماز پڑھنے آتے ہیں، اس لیے عیدالفطر کی نماز صبح 30:9 بجے ادا کی جائے تا کہ کسی بھی شخص کی نماز چھوٹنے نہ پائے۔ مفتی محمد نجیب قاسمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں عید کے موقع پر غریبوں اور یتیموں کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور جو لوگ زکوٰۃ اور فطرہ کے مستحق ہیں ان کو ان کا حق فراہم کرانا چاہیے۔ میٹنگ کا اختتام مفتی نجیب قاسمی کی دعا پر ہوا۔ میٹنگ میں انجمن کے نائب صدر ممتاز احمد، خزانچی ڈاکٹر جمال الدین علیگ، ممبر حاجی اعجاز احمد انصاری، خورشید جمال، حاجی فضیل احمد صدیقی، شاکر بخلیمی، حاجی نور الحسن، حافظ عبداللہ، حافظ محمد شکیل، حافظ عطاالرحمن، محمد سلیم، محمد خالد، معراج احمد وغیرہ موجود رہے۔

ہندوستان نے اتفاق رائے پر مبنی اقوام متحدہ کی امن فوج میں اصلاحات کا مطالبہ کیا

نیو یارک۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کے قیام امن میں اتفاق رائے سے چلنے والی اصلاحات پر زور دیا ہے، بہتر فنڈنگ، بہتر ٹیکنالوجی، اور فوجی تعاون کرنے والے ممالک کے لیے زیادہ کردار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے۔ امن کی کارروائیوں کو نئی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہونے والی بحث سے خطاب کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر پاروتھنی ہریش نے ابھرتے ہوئے خطرات کے جواب میں امن کی حفاظت کو جدید بنانے کے ہندوستان کے وژن کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے امن دستوں کو آج غیر ریاستی عناصر، مسلح گروہوں، دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مجرمانہ نیٹ ورکس کی موجودگی کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ تکنیکی ترقی نے غلط معلومات اور نفرت انگیز تقریر، نئے دور کے ہتھیاروں بشمول ڈرونز، آئی ای ڈیز وغیرہ کی شکل میں نئے چیلنجز پیدا کر دیے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اصلاحات کو اتفاق رائے پر استوار کیا جانا چاہیے، جس میں فوج میں حصہ لینے والے ممالک کی زیادہ شمولیت شامل ہے۔ "امن کی کارروائیوں کو نئی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ زمینی فوج/ پولیس تعاون کرنے والے ممالک کو ہر مرحلے پر مینڈیٹ کی تشکیل کے عمل کا حصہ نہ بنایا جائے۔ ہریش نے خبردار کیا کہ فنڈنگ کی کمی سے امن مشن کی تاثیر کو خطرہ ہے۔ امن بحالی کے لیے جدید چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کا مطالبہ ہے کہ مشنز کو مناسب طریقے سے فنڈ اور وسائل فراہم کیے جائیں۔ وسائل کو مینڈیٹ کے مطابق ہونے کی ضرورت ہے۔ فنڈنگ پر غیر یقینی صورتحال اور مینڈیٹ کے وسائل کی عدم مطابقت نہ تو پائیدار ہے اور نہ ہی تسلی بخش اور نہ ہی مطلوبہ، خاص طور پر ان ممالک کے لیے جو گلوبل ساؤتھ ٹروپس میں حصہ لیتے ہیں۔

تھانے ضلع میں "الاس نو بھارت خواندگی پروگرام" کے تحت 365,2 مراکز پر امتحانات مکمل

976,25 ناخواندہ امیدواروں نے ضلع میں امتحان دیا

تھانے (آفتاب شیخ) مرکزی حکومت کے زیر اہتمام "الاس نو بھارت خواندگی پروگرام" (ULLAS Navbharat Saksharata Karyakram) کے تحت ضلع تھانے میں 15 سال یا اس سے زائد عمر کے ناخواندہ افراد کے لیے بنیادی خواندگی اور عددی جانچ (FLNAT) امتحان 23 مارچ 2025 کو منعقد کیا گیا۔ اس امتحان میں مجموعی طور پر 976,25 امیدواروں نے شرکت کی، جن میں 219,20 خواتین اور 757,5 مرد شامل تھے۔ امتحان کے لیے ضلع بھر میں 365,2 مراکز قائم کیے گئے تھے۔ یہ امتحان ناخواندہ افراد میں نہ صرف بنیادی خواندگی (پڑھنا، لکھنا) اور حساب کتاب کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تھا، بلکہ اس میں مالی خواندگی، قانونی خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، آفات سے نمٹنے کی مہارتیں، صحت کی آگاہی، بچوں کی نگہداشت اور تعلیم، اور خاندانی بہبود جیسے اہم موضوعات بھی شامل تھے۔ امتحانی عمل کو مؤثر طریقے سے منعقد کرنے کے لیے تھانے ڈسٹرکٹ ریگولیٹری کونسل کے چیئرمین ضلع کلکٹر اشوک شنگارے اور ضلع ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین چیف ایگزیکٹو آفیسر روہن گھوگے کی رہنمائی میں منصوبہ بندی کی گئی۔ تحصیل سطح پر تحصیلدار اور گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر نے نگرانی کی، جبکہ میونسپل کارپوریشنوں، پنچایت کمیٹیوں، اور اسکولوں کے پرنسپلز اور تعلیمی افسران نے امتحان کی کارروائی کو مکمل کیا۔ مرکزی حکومت نے گگن کمار کامت کو ضلع تھانے کے امتحانی عمل کی نگرانی کے لیے انسپکٹر مقرر کیا تھا۔ انہوں نے میرا بھائیندر میونسپل کارپوریشن اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور نئے خواندہ افراد کی شرکت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ امتحان کا دورانیہ صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک لچکدار رکھا گیا، جبکہ اصل پیپر کا وقت 3 گھنٹے مقرر کیا گیا تھا۔ معذور افراد کو 30 منٹ کا اضافی وقت فراہم کیا گیا۔ ضلع تھانے میں یہ امتحان آٹھ زبانوں- مراٹھی، ہندی، انگریزی، اردو، تیلگو، تمل، گجراتی اور کنڑ میں لیا گیا۔ امتحان میں شرکت کرنے والوں میں جوش و جذبہ قابلِ دید تھا۔ خاص طور پر 72 سالہ دادی، جو ضلع پریشد پرائمری اسکول، دیوولی (امبرناتھ تعلقہ) کے امتحانی مرکز میں شریک ہوئیں، نے اپنی خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں اس عمر میں بھی سیکھنے کا موقع ملا۔ بنیادی خواندگی اور عددی امتحان (FLNAT) پاس کرنے کے بعد، کامیاب امیدواروں کو مرکزی حکومت کی طرف سے سرٹیفکیٹ/ مارک شیٹ دی جائے گی۔ اس امتحان سے افراد کو اپنی روزمرہ زندگی میں مالی معاملات میں دھوکہ دہی سے بچنے، قانونی حقوق کی آگاہی، بینکنگ اور پوسٹ آفس کے معاملات کو خود سنبھالنے، اور معاشرتی زندگی میں بہتر مقام حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ تعلیم افسر بھاونا راجنور کے مطابق، خواتین کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرہ خواندگی کی طرف تیزی سے گامزن ہے، اور اس امتحان سے ہزاروں افراد کو بہتر مستقبل کی راہ میسر آئے گی۔

'گجنی' 'x' 'سکندر' کا دھماکہ خیز کراس اوور! سلمان خان اور عامر خان کی مزاحیہ گفتگو کی ویڈیو جلد ریلیز کی جائے گی۔

ممبئی (ایم ملک) اس عید پر 30 مارچ 2025 کو ریلیز ہونے والی سب سے زیادہ منتظر فلم سکندر ہندوستانی سنیما کے لیے گیم چینجر ثابت ہونے جا رہی ہے۔ حال ہی میں فلم کی پروموشن کے دوران ایک ویڈیو سامنے آئی جس میں تینوں لیجنڈز سلمان خان، عامر خان اور اے آر۔ ان کے ساتھ مروگاداس بھی نظر آئے۔ ویڈیو میں، عامر خان مروگاداس سے ایک مضحکہ خیز سوال پوچھتے ہیں "اصل سکندر کون ہے؟" اب ہمیں تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا کہ مروگاداس اس سوال کا کیا جواب دیتے ہیں۔ سکندر کے ساتھ ناظرین کو زبردست ڈرامہ، طاقتور پرفارمنس اور ایسے چونکا دینے والے موڑ دیکھنے کو ملیں گے جو صرف سلمان خان، ساجد ناڈیاڈوالا اور اے آر مروگاداس جیسے لیجنڈز ہی بڑے پردے پر لا سکتے ہیں۔ اس عید 2025 میں ایک مہاکاوی سنیما کے تجربے کے لیے تیار ہو جائیں! سلمان خان شاندار رشمیکا مندنا کے ساتھ بڑے پردے پر واپس آ رہے ہیں۔ ساجد ناڈیاڈوالا کا وژن اور A.R. مروگاداس کی ماسٹر کہانی سنانے کے ساتھ بنائی گئی، سکندر 30 مارچ 2025 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

راولپنڈی میں ایک دن میں 100 سے زیادہ مجرمانہ واقعات رپورٹ ہوئے

راولپنڈی۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے راولپنڈی میں پرتشدد جرائم میں اضافہ دیکھنے میں آیا، جس میں 17 ڈکیتیوں سمیت 100 سے زائد وارداتیں ہوئیں جن میں دو افراد ہلاک ہوئے جس سے رہائشی بڑھتے ہوئے غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ جرائم میں اس خطرناک اضافے نے گیریژن شہر کے رہائشیوں میں بڑے پیمانے پر تشویش کو جنم دیا ہے۔ پاکستانی اخبار ڈان کی خبر کے مطابق، ان ڈکیتیوں کے متاثرین میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ شہر میں ڈکیتی، چوری اور مار پیٹ کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ متعدد متاثرین کو سڑکوں پر نشانہ بنایا گیا، بڑی تعداد میں افراد سے موٹر سائیکلیں اور موبائل فون چھین لیے گئے۔ ڈان نے رپورٹ کیا کہ متعدد واقعات میں نقدی اور قیمتی سامان دونوں چوری کیے گئے، کچھ متاثرین کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ شہر کے ایک بزرگ رہائشی نے کہا کہ وہ اپنی رہائش گاہ کے باہر بھی "غیر محفوظ محسوس کر رہے تھے، کیونکہ ڈاکو اور چور "غریب لوگوں" کو بھی نہیں بخش رہے تھے اور ان سے پیسے چھین رہے تھے۔ پاکستانی صحافی حامد میر نے بھی ان خدشات کی بازگشت کرتے ہوئے راولپنڈی میں سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر توجہ دلائی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، میر نے کہا، "راولپنڈی پنجاب کے سب سے خطرناک شہر میں تبدیل ہو رہا ہے۔ گیریژن شہر میں سیکورٹی کا احساس تیزی سے خراب ہو رہا ہے کیونکہ ہفتے کے روز پولیس کو جرائم کی 100 سے زائد وارداتیں رپورٹ کی گئیں، جن میں 17 ڈکیتیوں سمیت دو ہلاکتیں ہوئیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، 2024 کے اوائل میں، مسلح ڈکیتیوں، بھتہ خوری اور چوری کی وارداتوں میں اضافہ راولپنڈی میں ہوا، جس میں خواتین تیزی سے نشانہ بنتی جا رہی ہیں۔

پاکستان میں جرائم کی معاشی جڑیں

اسلام آباد۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ جرم کا تجزیہ اکثر اقتصادی ترغیبات کے لیے ایک عقلی ردعمل کے طور پر کیا جاتا ہے، جیسا کہ گیری بیکر (1968) نے پیش کیا، جہاں افراد سزا کے خطرات کے خلاف جرم کے متوقع فوائد کو تولتے ہیں۔ یہ نظریہ پاکستان میں واضح ہے، جہاں منظم جرائم کے نیٹ ورکس کا زیادہ منافع قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے لاحق خطرات سے کہیں زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر، ملک میں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے سالانہ اربوں کی آمدنی ہوتی ہے، پھر بھی کمزور قانونی رکاوٹ اور بدعنوانی ان سرگرمیوں کو نسبتاً کم سزا کی شرح کے ساتھ جاری رہنے دیتی ہے۔ تاہم، کچھ اسکالرز کا استدلال ہے کہ سماجی ڈھانچے، نفسیاتی حالات اور تاریخی پسماندگی جیسے عوامل بھی مجرمانہ رویے میں حصہ ڈالتے ہیں

شبِ قدر: رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کی رات

شبِ قدر ایک ایسی عظیم اور بابرکت رات ہے جو اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو عطا فرمائی ہے۔ یہ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں سے ایک ہے اور قرآنِ مجید میں اس کی فضیلت کو واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ یہ مغفرت، دعا، عبادت اور اللہ کی قربت حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔

شبِ قدر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے سورۃ القدر میں فرمایا: بے شک، ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح (جبریلؑ) اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے لیے نازل ہوتے ہیں۔ یہ رات طلوعِ فجر تک سلامتی والی ہوتی ہے۔" (سورۃ القدر: 1-5) یہی وہ رات ہے جس میں قرآنِ مجید کا نزول ہوا، اور اسی رات میں تقدیری فیصلے بھی لکھے جاتے ہیں۔ اس رات کی عبادت کا ثواب ہزار مہینوں (تقریباً 83 سال) کی عبادت سے بھی زیادہ ہے، جو کہ ایک عام انسان کی پوری زندگی کی عبادت کے برابر ہے۔

شبِ قدر کی علامات: احادیث میں شبِ قدر کی کچھ خاص علامات بیان کی گئی ہیں:
1. یہ رات پُرسکون اور معتدل ہوتی ہے، نہ زیادہ گرم ہوتی ہے اور نہ زیادہ سرد۔ 2. اس رات میں چاند صاف اور چمکدار نظر آتا ہے، اس کی روشنی میں ایک خاص نورانیت ہوتی ہے۔ 3. اس رات میں زمین پر بے حد سکون اور راحت محسوس کی جاتی ہے۔ 4. صبح کے وقت سورج بغیر تیز شعاعوں کے نرم اور سفید روشنی کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

شبِ قدر میں کیا کرنا چاہیے؟ نماز اور عبادت: زیادہ سے زیادہ نوافل ادا کریں اور اللہ کی قربت حاصل کریں۔
تلاوتِ قرآن: قرآن مجید کی تلاوت کریں اور اس کے معانی پر غور کریں۔
ذکر و اذکار: کثرت سے تسبیحات اور درود شریف پڑھیں۔
استغفار: اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، کیونکہ یہ رات بخشش کی رات ہے۔
دعا: اپنے لیے، اپنے والدین، رشتہ داروں اور پوری امت کے لیے دعا کریں۔
صدقہ و خیرات: غریبوں اور محتاجوں کی مدد کریں، کیونکہ اللہ اس رات میں صدقات کا اجر بے حد بڑھا دیتا ہے۔

شبِ قدر کی خاص دعا: حضرت عائشہؓ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: "اگر مجھے شبِ قدر مل جائے تو میں کون سی دعا مانگوں؟"
آپ ﷺ نے فرمایا: "اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي"
(ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما۔) (ترمذی)

شبِ قدر اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے، جو ہمیں اپنی بخشش، رحمت اور قربت حاصل کرنے کا ایک سنہری موقع دیتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس رات کو ضائع نہ کریں، بلکہ پوری رات عبادت میں گزاریں، اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کی رحمت سے اپنی آخرت سنوارنے کی کوشش کریں۔

یہ رات زندگی بدلنے والی رات ہے، جو نصیب والوں کو ملتی ہے۔ اللہ ہمیں اس کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

از قلم: غزالہ تبسم شیخ کمال الدین۔ معاون معلمہ
پی ایم شری ضلع پریشد اردو مرکزی مدرسہ نمبرا (راویر)

محمد یونس انسانی حقوق کے بحران کے درمیان صحافیوں کو قید کیوں کر رہے ہیں؟

ڈھاکہ۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ 2006 کے نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس نے بنگلہ دیش میں سیاسی ہلچل کے بعد اقتدار سنبھالا ہے، اور ان کے اقدامات اب براہ راست امن اور انسانی حقوق کے ان نظریات سے متصادم ہیں جن کے لیے انہیں یہ انعام دیا گیا تھا۔ یونس کی عبوری حکومت پر صحافیوں پر ظلم کرنے کا الزام ہے، جن میں فرزانہ روپا اور شکیل احمد جیسے نامور فری لانسرز بھی شامل ہیں، جنہیں قتل کے بے بنیاد الزامات میں قید کیا گیا ہے، اور 1000 سے زیادہ صحافیوں کو خاموش کر دیا گیا ہے جنہیں انتہائی سیکولر سمجھا جاتا ہے۔ صحافیوں کے خلاف یہ کریک ڈاؤن رجب طیب اردگان جیسے آمرانہ رہنماؤں کے اقدامات کی آئینہ دار ہے، اور یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے وسیع نمونے کا حصہ ہے، جس میں اقلیتی برادریوں کو نشانہ بنانا اور اسلام پسند گروہوں کی جانب سے مبینہ طور پر قتل عام کی حمایت شامل ہے۔ یونس کی حکومت پر ایک سخت گیر اسلام پسند گروپ جماعت اسلامی کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام ہے، جو اقلیتوں پر ظلم و ستم اور اختلاف رائے کو دبانے میں مزید اضافہ کر رہا ہے۔ مصنف، مائیکل روبن، یونس پر گلوبل میگنیٹسکی ایکٹ پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ان کا نوبل امن انعام انہیں بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کے جاری بحران میں ان کے کردار کے لیے جوابدہی سے نہیں بچا سکتا۔

چینی ایٹیمو یا اضافے نے تائیوان کے گرین گولڈ کو دھمکی دی

تائی پے۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ چین میں اتیمویا کی بڑھتی ہوئی پیداوار، خاص طور پر ہینان، یونان، گوانگسی، اور گوانگ ڈونگ صوبوں میں، تائیوان کے ایٹیمویا کاشتکاروں کے لیے ایک اہم خطرہ ہے، خاص طور پر تائیتونگ کاؤنٹی میں، جہاں تائیوان کے 90٪ ایٹیمویا کی کاشت کی جاتی ہے اور اسے "سبز گولڈ" کہا جاتا ہے۔ چین کی ایٹیمویا کی پیداوار نے تائیوان کی پیداوار میں تین گنا اضافہ کیا ہے، جس میں کاشتکاری کے رقبے سے دوگنا اضافہ ہوا ہے، اور توقع ہے کہ دو سال کے اندر معیار اور پیداوار میں تائیوان کو پیچھے چھوڑ دے گا، جس سے چین کو تائیوان کی ایٹیمویا کی برآمدات کے مستقبل کے بارے میں خدشات پیدا ہو گئے ہیں، جو پہلے تائیتونگ کے کسانوں کے لیے آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ تھے۔ اس خطرے کے جواب میں، تائیتونگ کاؤنٹی جنوب مشرقی ایشیا میں متبادل برآمدی منڈیوں کی تلاش کر رہی ہے اور موافق آب و ہوا اور مٹی کے حالات کی وجہ سے اپنے اٹیمیا کے اعلیٰ معیار پر زور دے رہی ہے، جس کا مقصد 2023 سے تائیوان کی درآمدات پر عائد 20٪ ٹیرف کے باوجود اپنے پھل کو چینی مارکیٹ میں ایک پریمیم مصنوعات کے طور پر رکھنا ہے۔

ای ٹی جی ای نے ترکی۔ چین سیکیورٹی معاہدے کی مذمت کی اسے تاریخی غداری قرار دیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ مشرقی ترکستان کی جلاوطن حکومت (ای ٹی جی ای) نے ترکی چین کے مشترکہ سیکورٹی تعاون کے طریقہ کار اور 20 مارچ کو انقرہ میں ہونے والی اس کی حالیہ میٹنگ کی شدید مخالفت کی۔ ای ٹی جی ای کے مطابق، ترکی چین کے جابرانہ ہتھکنڈوں کے لیے نرم کور کے طور پر کام کر رہا ہے، اور "انسداد دہشت گردی" اور "سیکیورٹی" کی آڑ میں مشرقی ترکستانی قوم کو ختم کرنے کے لیے بیجنگ کی مہم میں خوشی سے ایک پراکسی کے طور پر کام کر رہا ہے۔ میٹنگ، جس کی قیادت ترکی کے نائب وزیر خارجہ نوح یلماز اور چین کے نائب وزیر خارجہ کن ژیاؤڈونگ کر رہے تھے، ای ٹی جی ای نے چین کے عالمی سطح پر جبر کے ایجنڈے کو وسعت دینے کے ایک بڑے اقدام کا حصہ قرار دیا۔ ای ٹی جی ای کا دعویٰ ہے کہ اس کا مقصد ڈائیسپورا اداروں، قیادت اور سیاسی تحریکوں کو جوڑ توڑ، تعاون اور ان پر غلبہ حاصل کرنا ہے، بالآخر مشرقی ترکستان کی قومی آزادی کی جدوجہد کو ختم کرنا ہے۔ ای ٹی جی ای رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ترک ریاست، جو ترک برادری کے ساتھ تعلقات کا دعویٰ کرتی ہے، کو ایغور کارکنوں کو خاموش کرنے اور چین کی نوآبادیات، نسل کشی اور قبضے کے خلاف مشرقی ترکستان کی مزاحمت کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ای ٹی جی ای نے ترکی کو فوری طور پر چین کے ساتھ سیکورٹی اور انٹیلی جنس تعاون کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ مشرقی ترکستان کے خلاف عالمی جبر میں چین کے پراکسی کے طور پر ترکی کے کردار کو تسلیم کرے اور اس کی مذمت کرے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر کی حکومتوں کو مشرقی ترکستانی عوام اور ان کی جائز قومی جدوجہد کے خاتمے میں ترکی کو بیجنگ کے نرم چہرے کے طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

تائیوان کوسٹ گارڈ نے غیر نشان زدہ چینی ایندھن بردار جہاز کو روکا

منیلا۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ تائیوان کے کوسٹ گارڈ نے تائیوان کے شمال مغرب میں محدود پانیوں میں تقریباً 000,500 لیٹر ایندھن لے جانے والے ایک غیر نشان زدہ چینی بحری جہاز کو پکڑا، جس پر شبہ ہے کہ وہ علاقے میں کام کرنے والے دوسرے چینی جہازوں کو غیر قانونی طور پر سپلائی کرنے میں ملوث تھا۔ غیر رجسٹرڈ مال بردار جہاز، جس کے عملے کے چھ ارکان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ چینی شہری تھے، کو معائنہ کی کوششوں سے بچنے کے بعد روک لیا گیا اور بعد میں اسے تائی پے کی بندرگاہ پر لے جایا گیا۔ تائیوان کے کوسٹ گارڈ نے عملے پر انتظامی جرمانے عائد کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جس کے بعد ملک بدری کی جائے گی، اور اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے گشت میں اضافہ کر دیا ہے، شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ 118 ہاٹ لائن کے ذریعے مشکوک سمندری کارروائیوں کی اطلاع دیں۔

پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں تعلیمی بحران

مظفر آباد۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ پاک مقبوضہ جموں و کشمیر میں تعلیمی نظام کو سرکاری اسکولوں میں فرسودہ نصاب، غیر موثر انتظام، اور جدید کاری کی کمی کی وجہ سے شدید بحران کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے والدین نجی اداروں میں متبادل تلاش کرنے پر مجبور ہیں۔ تاہم، ان پرائیویٹ اسکولوں کو اکثر استحصالی طریقوں کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے، بشمول مہنگی فیس، زائد قیمت والی نصابی کتابیں اور اسٹیشنری، اور ایک عام مافیا جیسا آپریشن جہاں والدین کو بھاری قیمتوں پر مواد خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس سے والدین ایک مشکل صورتحال میں پڑ جاتے ہیں، جو سرکاری اسکولوں کے گرتے ہوئے معیار اور نجی اداروں کے شکاری طریقوں کے درمیان پھنس جاتے ہیں، جو پاک مقبوضہ جموں و کشمیر میں بچوں کے لیے تعلیم کے مستقبل کے بارے میں سنگین خدشات پیدا کرتے ہیں، ناکافی انفراسٹرکچر، تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی، اور بنیادی سہولیات تک محدود رسائی کی وجہ سے مزید بڑھ گئے ہیں۔

1971 بنگلہ دیش کی نسل کشی: پاکستان کی سفاکانہ مہم اور تاریخ

اسلام آباد۔ 25/ مارچ۔ ایم این این۔ 25 مارچ 1971 کو، پاکستانی فوج نے آپریشن سرچ لائٹ کا آغاز کیا، ایک محتاط انداز میں منصوبہ بندی کی گئی فوجی مہم جس نے ڈھاکہ میں وسیع پیمانے پر تشدد کو جنم دیا، بنگالی شناخت اور آزادی کی جدوجہد کو دبانے کے لیے ڈھاکہ یونیورسٹی اور مرکزی شہید مینار جیسے ثقافتی مقامات کو نشانہ بنایا۔ آپریشن میں طلباء، اساتذہ اور عام شہریوں پر اندھا دھند حملے شامل تھے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر ہلاکتیں اور تباہی ہوئی۔ عینی شاہدین نے شہر بھر میں مشین گن کی فائرنگ اور توپ خانے کی گولہ باری کے ہولناک مناظر کی تفصیل دی ہے۔ عوامی لیگ کی انتخابی جیت کے باوجود، بڑھتے ہوئے تشدد کے درمیان اہم سیاسی شخصیات کو جلاوطنی پر مجبور کر دیا گیا، جب کہ بنگالی عوام کی لچک کی علامت بنگال بندھو شیخ مجیب الرحمان ڈھاکہ میں رہے۔ 25 مارچ کو بنگلہ دیش میں اب سرکاری طور پر یوم نسل کشی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جو کہ ڈھائے جانے والے مظالم اور تاریخ کو دوبارہ لکھنے اور پاکستان کے اقدامات کو سفید کرنے کی کوششوں کے خلاف جاری جدوجہد کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے۔ 1971 کی نسل کشی کو یاد کر کے اور دوبارہ گنوا کر، بنگلہ دیش اپنے متاثرین کی عزت کرتا ہے اور مستقبل میں ہونے والی ناانصافیوں کو روکنے کے لیے تاریخی درستگی کی اہمیت کو تقویت دیتا ہے، اپنی تاریخ کے اس دردناک باب کو مٹانے کی کوششوں کا مقابلہ کرتا ہے۔

چین اپنے جارحانہ مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے فوجی ٹیکنالوجی تیار کر رہا ہے۔ ماہرین

ہانگ کانگ، 25 مارچ۔ ایم این این۔ چیئرمین شی جن پنگ نہ صرف پیپلز لبریشن آرمی کو چینی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ وفاداری کی سطح کی طرف مسلسل دھکیل رہے ہیں بلکہ وہ اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ چین کی فوج ہر طرح کے ہتھیاروں اور آلات سے لیس ہے تاکہ امن اور جنگ دونوں میں غلبہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ تازہ ترین انکشاف ایک گہرے سمندر میں آبدوز سے پیدا ہونے والے آلے سے متعلق ہے جو سمندری فرش مواصلاتی کیبلز کو کاٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس خبر کو ہانگ کانگ میں مقیم ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ اخبار نے بریک کیا، جو کہ چین کی خواہش کے مطابق پروپیگنڈے کے لیے باقاعدگی سے ایک ماؤتھ پیس ہے۔ زیر سمندر مواصلات اور انٹرنیٹ کیبلز عالمی سطح پر دنیا کے دور دراز حصوں کو جوڑنے کے لیے اہم ہیں۔

مالی کام کے لئے 31 مارچ تک درخواست دینے کی اپیل

ناندیڑ:25/مارچ (ورق تازہ نیوز): وشنو پوری، ناندیڑ میں واقع فوجی طلباء کے ہاسٹل کے احاطے میں خوبصورت پھولوں، دیدہ زیب درختوں اور باغ کی دیکھ بھال کے کام کے لئے نجی مالی ملازم کو عارضی بنیاد پر کنٹریکٹ کے تحت روزانہ کی اجرت پر مقرر کرنے کا منصوبہ ہے۔ خواہش منداور تجربہ کار افراد کو 31 مارچ 2025 تک ضلعی فوجی دفتر، ناندیڑ میں درخواست جمع کروانے کی اپیل کی گئی ہے۔ یہ اعلان رہائشی ڈپٹی کلکٹر اور ضلعی فوجی بہبود افسر مہیش وڈکر نے کیا ہے۔

معصوم بچی سارہ خان نے روزہ رکھا

اردھاپور (شیخ زبیر) رمضان المبارک کا مقدس مہینہ چل رہا ہے اور ہر طرف اہل ایمان اپنی عبادتوں میں مصروف ہیں۔ کہیں روزے تو کہیں تراویح تو کہیں تلاوت قرآن سے اپنے رب کو راضی کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ جہاں بڑے بوڑھے اپنی عباتوں میں مصروف ہیں تو بچے بھی کہاں پیچھے رہنے والے ہیں۔ کئی بچے اپنے والدیں سے ضد کر کے روزہ رکھتے ہیں یہ ان کے والدین کی نیکی اور نیک نامی کا اثر ہوتا ہے۔ ایسی ہی ایک معصوم بچی سارہ خان بنت نوراللہ خان نے اپنے جذبہ ایمانی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے چلچلاتی دھوپ میں اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا اور اپنے والدین کی نیکی۔ نامی کا ثبوت دیا۔ یہ ہمارے اسلامی کی بہترین خوبی ہے کہ بچوں بچوں کو اللہ اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنے کا جذبہ ہے اور رمضان المبارک آتا ہے تو وہ بڑوں کو دیکھ کر اپنے دل میں عارضور کھتے ہیں کہ ہم بھی اپنے رب کو راضی کرلیں۔ اللہ پاک پیاری بچی سارہ خان بنت نوراللہ خان کو نیک صالحہ بنائے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

حیدرآباد میں رمضان کے دوران عطریات کی فروخت میں زبردست اضافہ

حیدرآباد: رمضان المبارک کے دوران حیدرآباد میں عطریات کی فروخت میں غیرمعمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ شہر کے تاریخی بازاروں، مساجد اور عیدگاہوں کے قریب عطر فروشوں کی دکانیں سجی ہوئی ہیں،

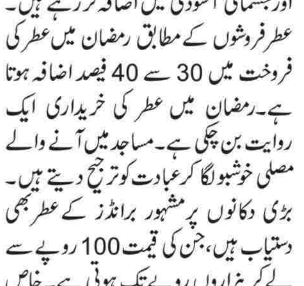

جہاں عنبر، مشک، صندل اور پھولوں سے کشید کیے گئے خوشبو دار عطر دستیاب ہیں۔ مقامی شہری اور رمضان میں شہر آنے والے زائرین ان دکانوں سے خوشبوئیں خرید کر اپنی روحانی اور جسمانی آسودگی میں اضافہ کر رہے ہیں۔ عطر فروشوں کے مطابق رمضان میں عطر کی فروخت میں 30 سے 40 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ رمضان میں عطر کی خریداری ایک روایت بن چکی ہے۔ مساجد میں آنے والے مصلی خوشبو لگا کر عبادت کو ترجیح دیتے ہیں۔ بڑی دکانوں پر مشہور برانڈز کے عطر بھی دستیاب ہیں، جن کی قیمت 100 روپے سے لے کر ہزاروں روپے تک ہوتی ہے۔ خاص طور پر عید کے دنوں میں عطر کی مانگ میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے، اور مساجد اور عیدگاہوں کے قریب عطر فروشوں کی دکانیں خریداروں سے بھر جاتی ہیں۔ عطریات کا یہ کاروبار حیدرآباد میں صدیوں سے جاری ہے۔ یہاں کئی ایسی دکانیں ہیں جو نسل در نسل اس کام سے جڑی ہوئی ہیں اور 200 سے زائد اقسام کے عطر فروخت کرتی ہیں۔ رمضان کے دوران مقامی لوگ اور زائرین اپنی پسند کے عطر خرید کر نہ صرف خود کو مہکاتے ہیں بلکہ انہیں بطور تحفہ بھی پیش کرتے ہیں۔

ضلع مرکزی جیل میں حب الوطنی پر مبنی گیتوں کا پروگرام

ناندیڑ:25/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلعی جیل میں ''جیون گانے'' کے عنوان سے ایک ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں قیدیوں میں سے کچھ فنکاروں نے بھی حصہ لیا۔ انہوں نے حب الوطنی، سماجی ہم آہنگی اور قوم پرستی کے موضوعات پر گانے کے مقابلوں میں حصہ لے کر پروگرام میں رنگ بھرا۔ یہ پروگرام ریاستی حکومت کے ثقافتی امور کے شعبہ اور وزارت داخلہ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس وانسپکٹر جنرل آف جیلز واصلاحی خدمات کے خصوصی تعاون سے 25 مارچ کو منعقد ہوا۔ ریاست کے ثقافتی شعبہ کی جانب سے طے شدہ طریقے کے مطابق، اس دن 36 جیلوں میں بیک وقت اس پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ ناندیڑ ضلعی جیل میں یہ پروگرام سپرنٹنڈنٹ ایس ایچ آڈھے، ضلعی اطلاعاتی افسر پروین ٹاکے، جیل کے افسران وجے میشرام، روکمائے اور گلوکار رنجیت بھدرے اوران کے گروپ کی موجودگی میں شروع ہوا۔ اس پروگرام میں حب الوطنی سے متعلق گیتوں کے ساتھ ساتھ عظیم شخصیات سے متعلق گانے اور کئی مشہور گانے گائے گئے، جو ثقافتی شعبے کے بھیجے گئے گروپ نے انجام دیے۔ تاہم، اہم کشش یہ رہی کہ قیدیوں میں سے کئی نے اپنی مرضی سے آگے بڑھ کر ریپ گانے سے لیکر بھجن، شاعری خوانی اور طبلہ بجانے تک مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا اور اپنی روز مرہ جیل کی زندگی سے کچھ پل سکون کے گزارے۔ قیدیوں نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام انہیں بہت فائدہ دیتے ہیں۔

مہابودھی کی آزادی کیلئے ناندیڑ میں عظیم الشان مورچہ نکالا گیا

ناندیڑ شہر میں آج نیو مونڈھا تا کلکٹر آفس کے عظیم الشان تاریخی مورچہ نکالا جس میں ہزاروں کی تعداد میں بودھ اور دلت بھائیوں نے شرکت کی۔

لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی سے ناندیڑ کے درمیان خصوصی ٹرین کے 24 پھیریاں، وقت میں تبدیلی

ناندیڑ: وسطی ریلوے نے گرمیوں کی تعطیلات کے دوران مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے، لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی سے حضور صاحب ناندیڑ کے خصوصی ٹرین کے 24 سفر مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی سے ناندیڑ اس ٹرین کے وقت میں جزوی تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ ٹرین اب حضور صاحب ناندیڑ اسٹیشن پر رات 00:9 بجے پہنچنے کے بجائے 15:8 بجے پہنچے گی۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

ٹرین نمبر 01105 لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی سے حضور صاحب ناندیڑ خصوصی ٹرین: یہ ٹرین 09 اپریل سے 25 جون 2025 کے درمیان ہر بدھ کو لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی سے رات 55:12 بجے روانہ ہوگی اور تھانے، کلیان، لوناوَلہ، پونے، داوند، کردواڑی، لاتور، لاتور روڈ، پرلی، گنگا کھیڑ، پربھنی، پورنا کے راستے حضور صاحب ناندیڑ رات 15:8 بجے پہنچے گی۔

ٹرین نمبر 01106 حضور صاحب ناندیڑ سے لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی خصوصی ٹرین: یہ ٹرین 09 اپریل سے 25 جون 2025 کے درمیان ہر بدھ کو حضور صاحب ناندیڑ سے رات 30:10 بجے روانہ ہوگی اور مذکورہ راستے سے گزر کر جمعرات کو دوپہر 45:2 بجے لوکمانیہ تلک ٹرمینل ممبئی پہنچے گی۔

اس ٹرین میں جنرل، سلیپر اور ایئر کنڈیشنڈ کوچز سمیت 22 کوچز شامل ہوں گے۔

مہابودھی مہاویہار مکتی آندولن کے موقع پر مفت پانی کی تقسیم

ناندیڑ:25/مارچ (ورق تازہ نیوز) بدھ گیا کے مہابودھی مہاویہار مکتی آندولن کی حمایت میں آج ناندیڑ شہر میں ایک شاندار مہا مورچہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں لاکھوں بودھ پیروکار شامل تھے۔ سخت گرمی کے باوجود مظاہرین کا جوش وخروش برقرار رکھنے کے لئے بدھسٹ سوشل آرگنائزیشن کی طرف سے مفت منرل پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ شہر کے آئی ٹی آئی کے قریب مہاتما پھلے اور کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھلے کے مجسمے کے قریب، اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے گھڑ سواری مجسمے کے سامنے، نیز مارچ کے راستے پر مختلف جگہوں پر ایک لاکھ سے زیادہ منرل پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ گرمی سے بچاؤ کے لئے مظاہرین کے لئے شاندار ٹینٹ بھی نصب کیے گئے تھے۔ اس عمدہ اقدام میں بدھسٹ سوشل آرگنائزیشن کے صدر پروفیسر شدھودھن گائیکواڑ، سونانہ واگمارے، ویشالی لوہالے، سوریہ کانتا دھوترے، مینا چاوری، وندنا دامودر، ورشا کسابے، میوری دیاوہارے، انگھا جونڈھالے، پرتیمہ گائیکواڑ، ترشلا ناروڈے، سنجے نارو ڈے، بابوراؤ کسابے، صحافی دتھہری دھوترے، ڈاکٹر رام واگمارے، ملند چاوری، کیشن فولے، بھالچندر جونڈھالے، اشوک دامودر، روی لوہالے، نند کمار بنسوڈے، ملند دیاوہارے، بھگوان گائیکواڑ، کیشور آٹکوری اور چندرمونی کامبلے سمیت کارکنان نے قابل ذکر کردار ادا کیا۔

'من میں ناتھورام، حرکتیں آشارام، ہم ہوں گے کنگال ایک دن'، سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ کامیڈین کنال کامرا نے کیا جوابی حملہ

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے خلاف کامیڈین کنال کامرا کے 'منظوم تنقید' کی وجہ سے پورے ملک میں سیاسی پارہ ہائی ہو چکا ہے۔ بی ایم سی نے اس 'دی ہیبی ٹیٹ' اسٹوڈیو، جہاں کنال کامرا نے ویڈیو شوٹ کیا تھا، کے غیر قانونی حصے کو منہدم کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس اسٹوڈیو میں ایکناتھ شندے کے حامیوں نے پہلے ہی زبردست توڑ پھوڑ کی ہے، جس کی کئی ویڈیوز سامنے آ چکی ہیں۔ اب کامیڈین کنال کامرا نے اس 'ایکشن' پر جوابی حملہ کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر توڑ پھوڑ کی ویڈیو کے ساتھ ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ ویڈیو میں 'ہم ہوں گے کامیاب' گانے کا پیروڈی بناتے ہوئے کنال کامرا نے 'ہم ہوں گے کنگال، ہم ہوں گے کنگال ایک دن' گانا گایا ہے۔ اس میں سارے فوٹیج 23 مارچ اور 24 مارچ کے ایڈٹ کر کے ڈالے گئے ہیں۔ ویڈیو میں کنال کامرا نے جو گانا گایا ہے وہ برسر اقتدار طبقہ پر طنز کے ساتھ ساتھ موجودہ دور کی تلخ حقیقت بھی بیان کرنے والا ہے۔ اس گانے کے الفاظ کچھ اس طرح ہیں: ہم ہوں گے کنگال ایک دن۔ من میں اندھ وشواس، ملک کا ستیاناش، ہم ہوں گے کنگال ایک دن۔ ہوں گے ننگے چاروں اور، کریں گے دنگے چاروں اور، پولیس کے پنگے چاروں اور، ایک دن... من میں ناتھورام، حرکتیں آشارام، ہم ہوں گے کنگال ایک دن۔ ہوگا گائے کا پرچار، لے کے ہاتھوں میں ہتھیار، ہوگا سنگھ کا ششٹا چار، ایک دن... جنتا بے روزگار، غریبی کی کگار، ہم ہوں گے کنگال ایک دن۔ واضح ہو کہ کامیڈین کنال کامرا نے اپنے گزشتہ اسٹینڈ اَپ کامیڈی پروگرام میں ایکناتھ شندے پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''پہلے بی جے پی سے شیوسینا باہر ہوگئی۔ پھر شیوسینا سے شیوسینا باہر ہوگئی۔ این سی پی سے این سی پی باہر آگئی۔ سب کنفیوژ ہو گئے۔ چالو (شروع) ایک شخص نے کیا تھا۔ وہ ممبئی میں ایک بہت بڑھیا (اچھا) ضلع ہے، تھانے وہاں سے آتے ہیں۔'' اس کے بعد انھوں نے شاہ رخ خان کی فلم کے مشہور گانا 'بھولی سی صورت، آنکھوں میں مستی' پر پیروڈی کرتے ہوئے اپنا گانا اس طرح پیش کیا تھا: تھانے کی رکشہ، چہرے پر داڑھی، آنکھوں میں چشمہ ہائے۔ ایک جھلک دکھلائے کبھی گوہاٹی میں چھپ جائے۔ میری نظر سے تم دیکھو غدار نظر وہ آئے، ہائے۔ منتری نہیں وہ دل بدلو ہے اور کہا کیا جائے، جس تھالی میں کھائے اسی میں چھید کر جائے۔ ایکناتھ شندے پر کیے گئے مذکورہ بالا تبصرہ کے بعد ہی شندے حامیوں نے اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا تھا اور توڑ پھوڑ بھی کی تھی۔ کنال کامرا کے خلاف پولیس میں شکایت بھی کی گئی ہے۔ اس معاملے میں کامیڈین کنال کامرا نے کہا ہے کہ ان کے خلاف کی گئی کسی بھی قانونی کارروائی کے لیے پولیس اور عدالت کے ساتھ تعاون کے لیے وہ تیار ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''میں معافی نہیں مانگوں گا۔ میں نے جو کہا وہ بالکل وہی ہے جو اجیت پوار (پہلے نائب وزیر اعلیٰ) نے ایکناتھ شندے (دوسرے نائب وزیر اعلیٰ) کے بارے میں کہا تھا۔ میں اس بھیڑ سے نہیں ڈرتا۔''

تلنگانہ ٹنل حادثہ میں دوسری لاش برآمد، دیگر 6 مزدوروں کی تلاش ہنوز جاری

حیدرآباد: تلنگانہ ٹنل حادثہ پیش آئے ایک ماہ سے زیادہ گزر گیا ہے، لیکن ابھی تک سبھی مزدوروں کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ آج بچاو? ٹیم نے اس حادثہ میں ہلاک ہونے والے دوسرے مزدور کی لاش برآمد کی اور اس کی جانکاری متعلقہ فیملی کو بھی دے دی گئی ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے ٹنل (غار) کے اندر پھنسے 8 مزدوروں کو باہر نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن چلایا جا رہا ہے، جن میں سے اب تک 2 کی لاشیں برآمد ہو چکی ہیں۔ یعنی مزید 6 مزدوروں کی تلاش کے لیے ریسکیو مہم ہنوز جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تلنگانہ کے نگر کرنول ضلع میں گزشتہ ماہ 22 فروری کو شری شیلم لیفٹ بینک کنال (ایس ایل بی سی) پروجیکٹ کے ٹنل کا ایک حصہ منہدم ہو گیا تھا۔ اس حادثہ میں 8 مزدور اندر پھنس گئے تھے۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق کھدائی کے دوران آج بچاو? ٹیم کو لوکو ٹریک کے پاس ایک لاش برآمد ہوئی۔ نگر کرنول کے ضلع مجسٹریٹ بداوت سنتوش کے مطابق منگل کی صبح یہ لاش برآمد ہوئی، جس کی شناخت اتر پردیش کے رہنے والے منوج کمار کی شکل میں ہوئی ہے۔ وہ ایک پروجیکٹ انجینئر تھے۔

لائن بلاک کی وجہ سے آج کچھ ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ جبکہ کچھ تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) روٹیگاؤں کے قریب لیول کراسنگ گیٹ نمبر 62 کے پاس کچھ تکنیکی کام مکمل کرنے کے لئے لائن بلاک لیا گیا ہے۔ اس وجہ سے 26 مارچ کو کچھ ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ کی جائیں گی، جبکہ کچھ تاخیر سے چلیں گی۔

26 مارچ کو جزوی طور پر منسوخ کی جانے والی ٹرینیں:

ٹرین نمبر 17688 دھرم آباد – منماڑ مراٹھواڑہ ایکسپریس لاسوڑ سے منماڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔

ٹرین نمبر 17687 منماڑ – دھرم آباد مراٹھواڑہ ایکسپریس منماڑ سے لاسوڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔

26 مارچ کو تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں:

ٹرین نمبر 17617 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینل ممبئی سے ناندیڑ تاپوون ایکسپریس روٹیگاؤں کے قریب 70 منٹ تاخیر سے چلے گی۔

ٹرین نمبر 12788 ناگرسول – نرساپور ایکسپریس روٹیگاؤں کے قریب 30 منٹ تاخیر سے چلے گی۔

آئی پی ایل 2025: قریبی مقابلے میں پنجاب نے گجرات کو 11 رنوں سے دی شکست،

آئی پی ایل میں آج ایک بار پھر 2 ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ آخری اوور تک چلے اس میچ میں پنجاب کنگز نے گجرات ٹائٹنس کو 11 رنوں سے شکست دے دی۔ یہ میچ بھی رنوں سے بھرپور رہا اور دونوں ٹیموں کی جانب سے مجموعی طور پر 475 رن بنائے گئے۔ پنجاب کنگز کے کپتان شریئس ایر نے 42 گیندوں پر 9 چھکوں اور 5 چوکوں کی مدد سے طوفانی انداز میں ناٹ آو?ٹ 97 رنوں کی اننگ کھیلی۔ وہ اپنی سنچری تو مکمل نہیں کر پائے، لیکن انھیں ان کی بہترین اننگ کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ آج ٹاس گجرات ٹائٹنس کے کپتان شبھمن گل نے جیتا تھا

اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس فیصلے کو پنجاب کنگز نے غلط ثابت کر دیا، کیونکہ شروع سے ہی پنجاب کے بلے بازوں نے گجرات کے گیند بازوں کی زبردست دھنائی کی۔ سلامی بلے باز پربھ سمرن ضرور محض 5 رن بنا کر سستے میں آو?ٹ ہو گئے تھے، لیکن دوسرے وکٹ کے لیے پریانش آریہ (23 گیندوں پر 47 رن) اور شریئس ایر کے درمیان 51 رنوں کی دھواں دھار شراکت داری ہوئی۔ پریانش کے آو?ٹ ہونے کے بعد ایر نے اپنی طوفانی بلے بازی جاری رکھی اور دوسری طرف عظمت اللہ عمرزئی (16 رن)، گلین میکسویل (صفر) اور مارکس اسٹوئنس (20 رن) کچھ خاص تعاون نہیں کر سکے۔ لیکن جب ششانک سنگھ میدان پر اترے تو انھوں نے ایر کے ساتھ مل کر رنوں کا انبار لگا دیا۔ جب 20 اوور ختم ہوا تو کپتان ایر 42 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 97 رن بنا چکے تھے، اور ششانک محض 16 گیندوں پر 2 چھکوں و 6 چوکوں کی مدد سے ناٹ آو?ٹ 44 رن پر تھے۔ اس طرح پنجاب نے 5 وکٹ کے نقصان پر 243 رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گجرات کی طرف سے محض سائی کشور ایسے گیند باز رہے جنھوں نے پنجاب کے بلے بازوں کو پریشان کیا۔ اس اسپنر نے 7 اوورس میں 30 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا۔ 1-1 وکٹ کگیسو ربادا اور راشد خان کو ضرور ملے، لیکن دونوں نے ہی فی اوور 10 رن سے زیادہ لٹائے۔ ارشد خان نے تو ایک ہی اوور میں 21 رن دے دیا، اور محمد سراج نے 4 اوورس میں 54 رن اور پرشدھ کرشنا نے 3 اوورس میں 41 رن خرچ کیے۔ جب گجرات کی بلے بازی شروع ہوئی تو شبھمن گل نے رنوں کی رفتار بڑھانے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لی۔ وہ بہت اچھا کھیل رہے تھے، لیکن میکسویل کی گیند پر آگے بڑھتے ہوئے بڑا شاٹ مارنے کی کوشش میں ایک آسان کیچ دے بیٹھے۔ انھوں نے 14 گیندوں میں 3 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے 33 رن بنائے۔ سلامی بلے باز سائی سدرشن نے 41 گیندوں پر 74 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی، لیکن وہ ایسے وقت پر آوٹ ہو گئے جب ٹیم کے لیے تیزی سے رن بنانے کی ضرورت تھی۔ جوس بٹلر (33 گیندوں پر 54 رن) نے اور شین ردرفورڈ نے رنوں کی تیزی بڑھائی، لیکن پنجاب نے امپیکٹ کھلاڑی کی شکل میں تیز گیند باز وجے کمار وشاک کو میدان میں اتار کر حالات کو اپنے حق میں کھینچ لیا۔

'ایگری ہیکاتھون' کے ذریعے ریاست میں زرعی انقلاب، جدید ٹیکنالوجی سے زرعی مسائل حل ہوں گے: اجیت پوار

ممبئی: ریاست میں کسانوں کو مزید بااختیار بنانے کے لیے زراعت کے شعبے میں مصنوعی ذہانت (AI) جیسی جدید ٹیکنالوجیوں کا مؤثر استعمال ضروری ہے۔ 'ایگری ہیکاتھون' کے ذریعے نوجوان تحقیق کاروں، اسٹارٹ اپس، زرعی ماہرین اور کسانوں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے زرعی مسائل کے حل کی کوشش کی جائے گی۔ اس اقدام سے نہ صرف زرعی پیداوار

میں اضافہ ہوگا بلکہ تحقیق کاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع بھی ملے گا۔ ریاست کے زرعی شعبے میں اس سے ایک نئی پیش رفت ممکن ہوگی۔ اس یقین کا اظہار آج یہاں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کیا ہے۔ اجیت پوار کی صدارت میں اسمبلی کے کمیٹی ہال میں ملک کے پہلے 'ایگری ہیکاتھون' کے منصوبے پر ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے، وزیر برائے تعاون بابا صاحب پاٹل، وزیر مملکت برائے زراعت ایڈوکیٹ آشیش جیسوال، منصوبہ بندی کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈاکٹر راج گوپال دیورا، محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری او پی گپتا، مہارت، روزگار وصنعت کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری منیشا ورما، پرنسپل سیکریٹری (اخراجات) سوربھ وجے، محکمہ زراعت کے پرنسپل سیکریٹری وکاس چندر رستوگی، محکمہ زراعت کے کمشنر سورج مانڈھرے، پونے کے کلکٹر جیتندر ڈوڈی، ناناجی دیشمکھ زرعی سنجیونی پروجیکٹ کے ڈائریکٹر پرمل سنگھ سمیت دیگر اعلیٰ افسران، تحقیق کار اور ماہرین موجود تھے۔ اس موقع پر اجیت پوار نے کہا کہ ملک کی معیشت زراعت اور زرعی صنعتوں پر منحصر ہے۔ کسانوں کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ زرعی شعبے کی موجودہ مشکلات کو حل کرنے اور جدیدیت کو فروغ دینے کے لیے 'ایگری ہیکاتھون' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت پانی کے تحفظ و آبپاشی کی نئی تکنیکیں، پائیدار کاشت کاری کے جدید حل، کیڑے مار ادویات اور نامیاتی کھادوں کا سائنسی استعمال اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کے لیے ای-مارکیٹ جیسی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ ریاستی حکومت کے اس اقدام سے زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ ملے گا، جس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ ایگری ہیکاتھون کے ذریعے نئی اختراعات کی حوصلہ افزائی ہوگی اور مہاراشٹر کے زرعی شعبے کو ایک نئی سمت ملے گی۔ اس پروگرام میں جدید فارمنگ، موسمی پیش گوئی کے نظام، خودکار آبپاشی تکنیک، اور پائیدار زرعی حل کے لیے نئے تصورات پیش کیے جائیں گے۔ ہیکاتھون میں حصہ لینے والی ٹیموں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع ملے گا اور کامیاب آئیڈیاز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مالی و تکنیکی مدد فراہم کی جائے گی۔ ریاستی حکومت نجی کمپنیوں کے تعاون سے ان جدید ٹیکنالوجیز کو زمینی سطح پر نافذ کرے گی۔ زرعی مسائل کے لیے جدید اور تکنیکی حل تلاش کرنے کی سمت میں 'ایگری ہیکاتھون' ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا۔

''اگنی ویر اسکیم سے بی جے پی ملک کی فوج کو کمزور کر رہی ہے

اودے بھانو چب نے برسر اقتدار طبقہ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''اگنی ویر اسکیم سے بی جے پی ملک کی فوج کو کمزور کر رہی ہے۔ جن نوجوانوں نے نریندر مودی کو وزیر اعظم بنایا آج انہی کا مستقبل برباد کیا جا رہا ہے، لیکن ہم سوال پوچھنا بند نہیں کریں گے۔'' انہوں نے مرکزی حکومت کے سامنے کچھ اہم سوالات بھی رکھے، جو اس طرح ہیں:

نوجوانوں کو روزگار کیوں نہیں مل رہا؟

امریکہ سے واپس آئے لوگوں کو ہتھکڑی میں کیوں جکڑا گیا؟

مادر ہند کی توہین کرنے کی ہمت امریکہ کو کیسے ہوئی؟

انڈین یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو نے پرعزم انداز میں کہا کہ ''ہم مادر ہند کی عزت نفس کو مجروح نہیں ہونے دیں گے۔ اگر کوئی بھی ایسی حماقت کرے گا تو یوتھ کانگریس اس کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔''

کرناٹک میں برڈ فلو کے بعد اب ایف پی وی نامی وائرس کا قہر، 100 میں سے 99 بلیوں کی ہو رہی موت

کرناٹک میں برڈ فلو کے بعد ایف پی وی نامی ایک مہلک وائرس تیزی کے ساتھ بلیوں میں پھیل رہا ہے۔ رائے چور ضلع میں سیکڑوں بلیوں کی موت اس وائرس سے ہو چکی ہے۔ متاثرہ بلیوں کے زندہ رہنے کا امکان بہت ہی کم (تقریباً ایک فیصد) دیکھنے کو ملا ہے۔ یہ وائرس انتہائی متعدی اور تیزی سے پھیلنے والا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسان اور کتوں کو اس وائرس کا خطرہ نہیں ہے، لیکن احتیاط برتنا بہت ضروری ہے۔ بلیوں کے مالکان کو چاہیے کہ وہ اپنے پالتو جانوروں کی حفاظت کے لیے فوری اقدامات کریں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔